www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

मुहर्रम 2025

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:179 06.07.2025 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۸/اتوار/۶/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۱۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP.COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس
Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

GHARE HERA TOURS & TRAVELS

Month of August 2025
حج و عمرہ

Premium UMRAH package — 85,000/- Per Person
Mumbai To Mumbai
Delhi To Delhi

BOOK NOW

Premium UMRAH package — 95,000/- Per Person
Ranchi To Ranchi
Patna To Patna

MAKKAH: MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)
MADINA: HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS
HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
IATA | السعودية Saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque +91 95556 59996

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah: Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina: Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

تمام سیاسی پارٹیاں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اس فیصلے کے خلاف روڈ جام کریں۔ عنایت اللہ قاسمی

نوادہ محمد سلطان اختر۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا بہار میں خصوصی جامع ووٹرس ویریفکیشن کا تغلقی فرمان جاری کیا ہے۔ یہ اصل میں شہریت (ناگرکتا) کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ جب لوگ ثابت کر سکیں گے کہ بھارت کے

شہری ہیں بہار کے باشندہ ہیں تو ووٹر لسٹ میں نام رہے گا اور ووٹ دے سکیں گے ورنہ نہیں۔ یہی تو این آر سی ہے یہ بات میں نہیں بلکہ بہار کے کئی ضلع کے ڈی ایم نے لوگوں کو اپنے حلقہ میں سمجھاتے ہوئے کہا ہے۔ یہ بات مفتی عنایت اللہ قاسمی نوادہ نے کہی انہوں نے مزید کہا کہ تمام سیاسی پارٹیوں کو چاہیے کہ بھی غیر سیاسی جماعتوں اور این جی اوز وغیرہ کے ساتھ 7 / جولائی کو پورے بھارت میں الیکشن کمیشن آف انڈیا، وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا پتلا جلائے۔ 2 اس کے باوجود فیصلہ واپس نہیں لینے پر 10 جولائی کو بہار کے تمام اضلاع میں روڈ جام کیا جائے۔ 3 پھر بھی فیصلہ واپس نہیں لیے جانے پر دھرنا پردرشن کیا جائے اور منظم طریقے سے کیا جائے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ این آر سی کا آغاز بہار سے کیا گیا اس عمل سے ریاست بہار کے ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں کا نام ووٹر لسٹ سے ختم ہو جائے گا ان لوگوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے یا ووٹ سے محروم ہوں گے ووٹر لسٹ نے نام نہیں شہریت بھی ختم ہو جائے گی کیونکہ بے شمار لوگوں کے پاس آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور مزدور کارڈ کے علاوہ کچھ ہے ہی نہیں آدھار کارڈ مرکزی حکومت کے کہنے کے مطابق اتنا زیادہ تعداد میں لوگوں نے بنایا ہے تقریباً بچے بوڑھے جوان مرد عورت سارے لوگوں نے آدھار کارڈ بنا لیا اور ہر جگہ ہر آفس میں ہر بینک میں ہر اسکول میں اس کے بغیر کچھ کام ہی نہیں ہوتا ہے یعنی ہر جگہ لازم اور ضروری ہو گیا ہے تو پھر ووٹر لسٹ میں اس کو کیوں نہیں مانا جا رہا ہے پھر تو آدھار کارڈ کو شروع سے اب تک کے جتنے بنے ہیں سب کو کینسل کر دیجیے اور ہر جگہ ووٹر آئی ڈی کارڈ کو لازم اور ضروری قرار دیجیے بینک میں بھی آفسوں میں بھی اسکولوں میں بھی کالجوں میں بھی ہر جگہ اسی کو لاگو کیجیے نافذ کیجیے ہر ہندوستانی دس طرح کا کارڈ کیوں لے کر گھومتا پھرے کیوں رکھے۔ بہار کے بعد بنگال اسی طرح یکے بعد دیگر تمام ریاستوں میں یہ مرحلہ وار چلایا جائے گا اس لیے پتلا جلانے، روڈ جام کرنے اور دھرنا پردرشن کرنے کا کام تمام سیاسی جماعتیں پورے ملک بھارت میں ایک ساتھ کریں۔ بھارت کے تمام عوام کو چاہیے کہ ان سیاسی جماعتوں کا الیکشن کمیشن آف انڈیا کے خلاف بھرپور ساتھ دیں۔

سمستی پور شہر میں محرم کے لیے ٹریفک پلان جاری، بھاری گاڑیوں کو شہر میں نو انٹری

محمد زبیر۔ سمستی پور: شہر میں محرم کے تہوار کی پر امن تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے 6 جولائی کے لیے ٹریفک پلان بنایا گیا ہے جو شہر کے اندر موثر رہے گا۔ اس اصول پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ ٹریفک پولیس نے اس حوالے سے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ تعزیہ جلوس کے انعقاد کے پیش نظر

شہری علاقوں میں 6 جولائی کی صبح 8 بجے سے رات 9 بجے تک تمام بھاری گاڑیوں، کمرشل گاڑیوں، مریض اور براس گاڑیوں اور ایمرجنسی سروسز کے علاوہ گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ کے جاری کردہ ٹریفک پلان کے مطابق تاج پور سے سمستی پور کی طرف آنے والی بھاری گاڑیاں/ تجارتی گاڑیاں شہر میں داخل نہیں ہو سکیں گی۔ مقررہ مدت میں متبادل راستے سے آپریشن کیا جائے گا۔ پٹنہ اور مظفر پور سے دل سنگھ سرائے جانے والی ہلکی اور بھاری گاڑیاں بھتی چوک سے چین پور کے راستے بی ایچ کے راستے نمبر چار انڈا سے ہنڈائی پٹرول پمپ NH 28 جائیں گی۔ دلسنگھ سرائے سے پٹنہ اور مظفر پور جانے والی گاڑیاں بھی اس راستے سے گزریں گی۔ کلیان پور سے سمستی پور کی طرف آنے والی تمام بھاری گاڑیاں/ تجارتی گاڑیاں سمستی پور شہر کے علاقے میں داخل نہیں ہوں گی۔ کلیان پور چوک سے تمام بھاری/ تجارتی گاڑیوں کو متبادل راستے سے تاج پور اور پتوری کی طرف بھیجا جائے گا۔ روز یرا اور انگار گھاٹ سے سمستی پور کی طرف آنے والی بھاری/ تجارتی گاڑیوں کا داخلہ بھی شہری علاقے میں بند رہے گا۔ متصل تھانہ علاقہ کے وشن پور چوک سے بھاری گاڑیاں وبھوتی پور، دل سنگھ سرائے، ستان پور، پٹنہ اور بیگو سرائے کی طرف جانے والے راستے کا استعمال کر سکیں گی۔ مسری گھراری سے سمستی پور کی طرف آنے والے چار پہیہ گاڑیوں کا داخلہ سمستی پور کے شہری علاقے میں بند رہے گا اور متبادل راستے کا استعمال کریں گے۔ سمستی پور سے مسری گھراری جانے والی تمام بھاری گاڑیوں کو روک کر مختلف رابطہ سڑکوں جیسے چار انڈا چوک سے لگونیاں روڈ سے ہنڈائی پٹرول پمپ NH-28 کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ اندرونی ٹریفک پلان کے تحت، دھرم پور چوک سے تاج پور روڈ کی طرف جانے والی تمام ہلکی گاڑیاں (دو/ تین/ چار پہیہ گاڑیاں) دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک کاشی پور روڈ سے سمستی پور شہر کی طرف نہیں جا سکیں گی۔ ایسی گاڑیوں کو متبادل راستے سے لے جانا پڑے گا۔

وزیر اعلیٰ سے ملاقات میں انجینئر راہل راج نے بہار یوتھ کمیشن کے قیام کا مطالبہ اٹھایا

بہار شریف۔ محمد آفتاب۔ بہار میں نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع، ان کے حقوق کی حفاظت اور با اختیار شراکت داری کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک مثبت قدم اٹھاتے ہوئے، نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے پرکھنڈ سے تعلق رکھنے والے نوجوان ماہر تعلیم انجینئر راہل راج نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے شائستہ ملاقات کی۔ پٹنہ میں واقع وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر ہونے والی اس ملاقات کے دوران، انہوں نے ریاست میں "بہار اسٹیٹ یوتھ کمیشن" کے قیام کا مطالبہ کیا۔

انجینئر راہل راج نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ملک کی کئی ریاستوں میں پہلے ہی یوتھ کمیشن کام کر رہے ہیں، جو نوجوانوں کے مسائل کے حل، رہنمائی، روزگار، قیادت کی ترقی، کھیل اور فنون کی ترویج جیسے امور پر کام کرتے ہیں۔ بہار میں بھی کروڑوں نوجوان موجود ہیں جنہیں ایک موثر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے مسائل براہ راست حکومت تک پہنچا سکیں اور ترقی کے مرکزی دھارے میں فعال حصہ لے سکیں۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے انجینئر راہل راج کی باتوں کو سنجیدگی سے سنا اور اس تجویز کی تعریف کی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ریاستی حکومت اس سمت میں مثبت قدم اٹھائے گی اور جلد ہی یوتھ کمیشن کے قیام پر ٹھوس فیصلہ لیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی کے بعد انجینئر راہل راج نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ ریاست کے نوجوانوں کے لیے ایک بڑی نعمت ثابت ہوگا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں نوجوانوں کو با اختیار بنانے کی سمت میں مضبوط اقدامات کیے جائیں گے۔

یوتھ کمیشن ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جو نوجوانوں کے مسائل، مشوروں اور ان کی ہمہ جہت ترقی سے جڑی اسکیموں پر کام کرتا ہے۔ یہ کمیشن حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پُل کا کام کرتا ہے۔ یہ تعلیم، خود روزگاری، ہنر کی ترقی، ذہنی صحت، نشے سے نجات، کھیل اور ثقافت جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

اگر ریاست میں یوتھ کمیشن کا قیام ہوتا ہے تو یہ بیروزگاری، کیریئر کاؤنسلنگ، وظیفے، تربیتی پروگرام، اسٹارٹ اپ منصوبوں جیسے موضوعات پر سرگرم کردار ادا کرے گا۔ ساتھ ہی، نوجوانوں کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں آسانی ہوگی۔

جھارکھنڈ میں سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں کیلئے فارم 17 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) نے سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں جھارکھنڈ ٹرینڈ پرائمری ٹیچر کمبائنڈ کمپٹیٹیو اگزامینیشن 2025 کے ذریعہ کی جائیں گی۔ اس امتحان میں صرف جھارکھنڈ کے امیدواروں کو ہی ریزرویشن کا فائدہ ملے گا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں بھی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار جے ایس ایس سی کی ویب سائٹ www.jssc.jharkhand.gov.in پر جا کر 17 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں اور اسی ویب سائٹ کے دیگر تفصیلی جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ٹیچروں کی اس بحالی میں الگ الگ سبجیکٹ کے لئے تعلیمی لیاقت سے متعلق جانکاری امیدوار اوپر درج ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کی عمر 21 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی زمرہ کے لئے 50 روپے ہے جب کہ معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سمستی پور ضلع کے ایک نوجوان نے خود کو اغوا کرنے کی سازش رچی۔ اپنے ایک دوست کے ساتھ مل کر اغوا کا اسکرپٹ تیار کیا اور خود کو یرغمال بنائے جانے اور مار پیٹ کی جعلی ویڈیو بنا کر گھر والوں کو بھیجکر پیسے کی منگ کی

محمد زبیر۔ سمستی پور ضلع کے ایک نوجوان نے کار خریدنے کے لیے اپنے خاندان سے رقم حاصل کرنے کے لیے خود کو اغوا کرنے کی سازش رچی۔ اس نے اپنے ایک دوست کے ساتھ مل کر اغوا کا اسکرپٹ تیار کیا اور خود کو یرغمال بنائے جانے اور مار پیٹ کی جعلی ویڈیو بنا کر گھر والوں کو بھیج دی۔ اس کے بعد اغوا کار بننے والے دوست نے اپنے موبائل سے فون کر کے اہل خانہ سے ساٹھ ہزار روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ پورا معاملہ بھوجپور کے گدھانی تھانہ علاقہ سے متعلق تھا۔ گدھانی تھانہ انچارج کمل جیت کی قیادت میں پولیس نے تکنیکی ذرائع سے کیس کا انکشاف کیا اور دونوں دوستوں کو گرفتار کر لیا۔ جس میں سمستی پور کے خانپور تھانہ علاقے کے سیوہلی گاؤں کے رہنے والے راجندر منڈل کا بیٹا گووند کمار اور روہتاس کے دھوت تھانہ علاقے کے گاؤں بران پور کے رہنے والے اشوک تیواری کا بیٹا رنجیش تیواری شامل ہیں۔ دونوں کو جمعرات کی شب بیرو کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ اس کے موبائل سے اسے یرغمال بنائے جانے اور مار پیٹ کی ویڈیو بھی ملی ہے۔ جس کے بعد دونوں موبائل ضبط کر لیے گئے ہیں۔ دونوں نے پولیس پوچھ گچھ کے دوران اپنے جرم کا اعتراف بھی کر لیا ہے۔ گووند کمار پر اپنے ہی اغوا کی منصوبہ بندی کرنے اور اس کے دوست رنجیش تیواری پر اس کی حمایت کا الزام ہے۔ ایس ایچ او کے مطابق گووند کمار نے فور وہیلر خریدنے کے لیے رقم حاصل کرنے کے لیے اغوا کی جھوٹی کہانی بنائی تھی۔ جنگل میں یرغمال بنائے جانے کی ویڈیو۔ ایس ایچ او کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران سمستی پور کے سیوہلی کے رہنے والے گووند کمار نے بتایا کہ اسے ایک فور وہیلر خریدنا تھا۔ لیکن اس کے گھر والے اسے پیسے دینے کو تیار نہیں تھے۔ اس کے لیے اس نے خود کو اغوا کرنے کی سازش رچی۔ اس کے لیے پونے سے واپس آتے ہوئے اس نے اغوا کا پورا اسکرپٹ تیار کیا۔ سازش کے تحت وہ گاؤں جانے کے بجائے یکم جولائی کو آرا اسٹیشن پہنچا اور اپنے دوست رنجیش تیواری کے ساتھ مل کر اغوا کی جھوٹی کہانی رچائی۔ اس کے بعد دونوں گدھانی اسٹیشن کے قریب جنگل نما مقام پر پہنچ گئے۔ وہیں رنجیش تیواری نے گووند کمار کو ایک درخت سے باندھ دیا۔ اس دوران انہوں نے اس کے تمام کپڑے اتار دیے اور مار پیٹ کی ویڈیو بنائی۔ 2 جولائی کو گووند کمار کے موبائل سے یہ ویڈیو ان کے گھر والوں کو بھیجی گئی۔ اسی دن رنجیش تیواری نے اپنے موبائل سے گووند کمار کے اہل خانہ کو فون کیا اور کہا کہ انہیں اغوا کیا گیا ہے اور ساٹھ ہزار روپے تاوان کا مطالبہ کیا ہے۔ رقم نہ دینے پر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد دونوں بھاگ کر بیرو کی طرف چلے گئے۔ موبائل ٹاور کی لوکیشن سے انکشاف۔ گووند کمار اور اس کے دوست رنجیش تیواری کو اسی موبائل کے ٹاور لوکیشن سے پکڑا گیا جہاں سے انہوں نے اغوا کا ڈرامہ رچا کر رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ دراصل معاملہ یہ ہے کہ سمستی پور ضلع کے سیوہلی گاؤں کے رہنے والے راجندر منڈل کا بیٹا گووند کمار 29 جون کو پونے سے ٹرین کے ذریعے اپنے گاؤں کے لیے روانہ ہوا تھا۔ یکم جولائی کو اس نے اپنی بیوی کو فون کیا اور کہا کہ وہ پٹنہ پہنچ گئے ہیں۔ کچھ دیر میں حاجی پور آ جاتا۔ لیکن اس کے بعد اس کا موبائل بند ہو گیا۔ اس کی بیوی اسے مسلسل کال کرتی رہی لیکن موبائل ہر بار بند دکھاتا رہا۔ اسی دوران 2 جولائی کی صبح گووند کمار کی بیوی کو اس کے موبائل سے کال آئی اور 5000 روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ 6000 0 بتایا گیا تھا۔ کہا گیا کہ رقم نہ دی گئی تو قتل کر دیا جائے گا۔ تاوان کے لیے کئی کالز کی گئیں۔ کچھ دیر بعد گووند کے موبائل سے ہی ایک ویڈیو آیا۔ اس میں گووند کمار کو ایک درخت سے باندھا گیا تھا اور کسی کے مارنے اور گالیاں دینے کی آواز سنائی دی تھی۔ اس کے بعد موبائل دوبارہ بند کر دیا گیا۔ تقریباً 11 بجے گووند کمار کے موبائل سے کال آئی اور پھر سے روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ 06000 بتایا گیا تھا۔ دن بھر یہی سلسلہ چلتا رہا۔ اس کے بعد گووند کے اہل خانہ مقامی پولیس اسٹیشن پہنچے اور واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس تفتیش میں اس کے موبائل کی لوکیشن گدھانی دکھا رہی تھی۔ اس کے بعد اہل خانہ گدھانی تھانے پہنچ گئے اور گووند کے اغوا کی ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ جس کے بعد پولیس حرکت میں آئی اور تکنیکی ذرائع سے کیس کا انکشاف کیا۔

یومِ عاشورہ کے موقع پر الحراء اسکول شاہ گنج میں چھٹی

پٹنہ، 5 جولائی 2025: الحراء اسکول، شاہ گنج پٹنہ کے انتظامیہ کی جانب سے گارجین حضرات اور طلباء و طالبات کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ یومِ عاشورہ (محرم الحرام 10) کے مقدس موقع پر بدھ 7،6 جولائی 2025 کو اسکول بند رہے گا۔ اس تعطیل کا مقصد طلبہ و اسٹاف کو مذہبی عبادات اپنے اہل خانہ کے ساتھ گزارنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ اسکول انتظامیہ نے عاشورہ کی عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام کلاسز اور اسکولی سرگرمیوں کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسکول معمول کے مطابق 8 جولائی 2025 (منگل) کو کھلے گا۔ واضح رہے کہ اس موقع پر اکیڈمک انچارج نظر الاسلام ندوی نے چند باتوں کی طرف اشارہ کیا۔ یومِ عاشورہ اسلامی تاریخ کا وہ دردناک اور سبق آموز دن ہے جب حضرت امام حسینؓ نے کربلا کے میدان میں حق و انصاف کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ 10 محرم الحرام کو واقعہ کربلا ہوا، جہاں نواسہ رسولؐ نے ظلم کے آگے جھکنے سے انکار کرتے ہوئے شہادت کو گلے لگایا۔ عاشورہ انسانیت کو سکھاتا ہے کہ حق کی راہ میں ڈٹ جانا، چاہے اس کے لیے تنہا کیوں نہ لڑنا پڑے۔ امام حسینؓ کی قربانی صرف ایک جنگ نہیں تھی، بلکہ انسانی اقدار، آزادی اور عدل کے لیے ابدی تحریک تھی۔ کربلا کے صحرا میں ساقی کوثر کے فرزند نے دھوپ، پیاس اور نیزوں کا سامنا کیا مگر یزیدیت کے آگے سجدہ ریز نہ ہوئے۔ عاشورہ مسلمانوں کو صبر، استقامت اور ایثار کا وہ پاکیزہ سبق دیتا ہے جو قیامت تک زندہ رہے گا۔ یہ دن ہمیں سکھاتا ہے کہ ظلم چاہے کتنا ہی طاقتور ہو، حق کی شمع ہمیشہ روشن رہتی ہے۔ آج بھی کربلا کی روح زندہ ہے ہر وہ مقام جہاں انسانی وقار پامال ہو، وہاں امام حسینؓ کا پرچم بلند کرنا ہمارا فرض ہے۔ عاشورہ صرف ماتم کا دن نہیں، بلکہ ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کا عہد نو ہے۔ ہر عاشورہ ہمیں حسینؓ کے پیغام کی تجدید سکھاتا ہے: ہر دور میں حق کے ساتھ کھڑے ہونا ہی اصل ایمان ہے۔

اسلام کی سربلندی کے لئے امام حسینؓ کی قربانی بے مثال ہے: ضیاء الرحمن

سمستی پور (ارقم مصطفی) حق و باطل کی کشمکش ازل سے ہی چلی آ رہی ہے کبھی حق کو غلبہ تو کبھی باطل کو غلبہ ہوا۔ یہ بات علم میں ہونی چاہیے کہ 10 محرم 61 ہجری کو ایک نہایت افسوس ناک سانحہ کربلا میں پیش آیا جس میں سبط رسول سیدنا حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہ اور آپ کے خانوادے کے اکثر افراد نیز آپ کے اعوان و انصار کی کثیر تعداد نے

جام شہادت نوش فرمایا۔ یہ کربلا کا سانحہ اچانک ظہور پذیر نہیں ہوا ہے بلکہ یہ سبائی سازش کا ایک مظہر تھا جو پچیس سال قبل ایک نہایت افسوس ناک سانحہ کو جنم دے چکی تھی، یعنی عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت اور یہ سلسلہ حضرت حسین ابن علی تک پہنچتا ہے بلکہ آج ہم تک پہنچ چکا ہے۔ اب ہمیں سوچنا ہے کہ باطل کو شکست کیسے دیتی ہے اور اس کے لیے ہمارے سامنے شہادت امام حسین مشعل راہ ہے۔ یہ باتیں مولانا مقیم دانش ندوی نے عادل رحمن خان کی رہائش گاہ واقع ایم سلیم کمپلیکس، مگلیہ روڈ میں سانحہ کربلا و ذکر امام حسینؓ کے عنوان سے منعقد پروگرام میں کہیں۔ سوشل جسٹس یوتھ فورم کے صدر و سماجی کارکن ضیاء الرحمن ہیرا نے اس موقع پر کہا کہ اسلام کی سربلندی کے لئے امام حسینؓ کی قربانی بے مثال ہے۔ اس طرح کے پروگرام کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئی نسل جو تاریخ اسلام سے ناواقف ہے اور وہ اپنے اسلاف کی قربانیوں کو نہیں جان نہیں رہی ہے، اس لیے طرح کے پروگرام کی سخت ضرورت ہے۔

محرم الحرام کا تہوار پر امن طریقے سے جوش و خروش ساتھ منایا جا رہا ہے ضلع انتظامیہ امن شانتی قائم رکھنے کے لیے پینی نظر رکھے ہوئے ہیے

سمستی پور (محمد زبیر)

ضلع سمستی پور کے مختلف حلقوں میں تعزیہ جلوس نکال کر مسلمانوں نے محرم کا مقدس تہوار نہایت پر امن اور عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر انتظامیہ پوری طرح چوکس اور مستعد نظر آ رہی ہے۔ صدر ڈی ایس پی وجے مہتو خود موقع پر موجود ہیں اور مسلسل گشت (پیٹرولنگ) کر کے عوامی مقامات، مرکزی راستوں، امام باڑوں، اور تعزیہ جلوس کے روٹس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے ساتھ درجنوں پولیس افسران اور سیکورٹی اہلکار بھی علاقے میں تعینات کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچا جا سکے۔ ڈی ایس پی مہتو نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بھائی چارے، صبر و تحمل، اور قانون کا احترام کرتے ہوئے محرم کا تہوار منائیں۔ انہوں نے بتایا کہ جو بھی شخص امن و امان میں خلل ڈالنے یا فرقہ وارانہ فضا کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

محرم کے جلوس میں شریک عزاداروں نے سیاہ لباس زیب تن کیا، نوحہ و ماتم کے ساتھ کربلا کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کئی مقامات پر پانی، شربت، طبی امداد، اور لنگر کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ عزاداروں کو کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

محکمہ پولیس نے کچھ مقامات پر ڈی جے بجانے پر پابندی لگاتے ہوئے، صوتی آلودگی کو روکنے کے لیے کچھ ڈی جے سیٹ بھی ضبط کیے ہیں۔ تمام تھانوں کے ایس ایچ او کو چوکنا رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

پولیس انتظامیہ کا پیغام:

محرم صرف ایک مذہبی تہوار نہیں، یہ پیغام ہے صبر، قربانی، اور انصاف کا۔ آیئے، ہم سب مل کر اس عظیم دن کو پر امن طریقے سے منائیں اور ضلع سمستی پور کو مثالی بنائیں۔"

بی جے پی اقلیتی محاذ کے قومی صدر جمال صدیقی نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ آج سے نافذ ہو گیا

دہلی: (05 جولائی 2025) (وقف ترمیمی ایکٹ 2025) بی جے پی اقلیتی محاذ کے قومی صدر جمال صدیقی نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ آج سے نافذ ہو گیا ہے حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے اجراء سے مسلم کمیونٹی کو تیزی سے فوائد حاصل ہوں گے، ایک طرف اصلاحی اقدامات اور دوسری طرف صداقتی نگرانی، بالآخر یہ پہلو کمیونٹی کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ وقت گزرنے

کے ساتھ وقف اراضی اور فنڈز کا استعمال حقیقی فائدے میں بدل جائے گا، یہی مودی حکومت کا ارادہ ہے۔ جمال صدیقی نے کہا کہ اس ایکٹ کا مقصد شفافیت، احتساب اور خواتین کی کمیونٹی کی نمائندگی کو فروغ دینا ہے۔ ڈیجیٹائزیشن سے شفافیت آئے گی تمام وقف املاک کو چھ ماہ کے اندر اندر مرکزی پورٹل پر رجسٹر کرنا لازمی ہے، اس طرح غلط اندراجات کو روکا جائے گا اور معلومات کی مرکزیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ ایسا نہیں ہونے سے ضبط کی گئی جائیداد کو تلاش کرنا آسان ہو جائے گا۔ خواتین کے حقوق کو یقینی بنایا جائے گا۔ خاندانی وقف میں خواتین کے وارثوں کا حق محفوظ ہو گا اور وہ وقف کے اعلان سے پہلے اپنا حصہ یقینی بنا سکیں گی۔ غیر قانونی وقف کو روکا جائے گا۔ وقف کے روایتی تصور کو ختم کر دیا جائے گا اور صرف رسمی طور پر اعلان کردہ وقف کو تسلیم کیا جائے گا۔ وقف اثاثوں کا اب آن لائن سنٹرل پورٹل پر اندراج ہونے سے بے ایمانی اور غلط اندراجات میں کمی آئے گی اور بدعنوانی کو روکا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک پر قبضہ اب ناممکن ہو جائے گا۔ حقیقی وقف کی منشاء کے مطابق وقف املاک کو عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، اب اس میں بھی تیزی لائی جائے گی۔ ڈیٹا بیس کو آن لائن کرنے سے جو لوگ کئی سالوں سے غیر قانونی طور پر متولی کے طور پر رہ رہے ہیں ان پر لگام لگ جائے گی، وقف کمیٹی میں شفافیت آئے گی۔ مارکیٹ ویلیو کے مطابق کرایہ طے کرنا آسان ہو گا۔

حاجی ملک محمد ہاشم کی وفات ایک بڑا ملی سانحہ: حضرت امیر شریعت، امارت شرعیہ میں اظہار تعزیت

ریاست تامل ناڈو کی ایک خدا رسیدہ بزرگ شخصیت اور ملت کے ہمدرد و بہی خواہ محترم جناب حاجی ملک محمد ہاشم صاحب چنئی ۴ر جولائی ۲۰۲۵ء کو رب ذوالجلال کے جوار رحمت میں جا پہونچے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۸۰ سال کے قریب رہی ہوگی۔ جناب حاجی ملک محمد ہاشم صاحب ایک نیک دل اور شریف انسان تھے، آپ کا آبائی وطن مل وشارم تھا مگر شہر چنئی کو چرم کے کاروبار کے لئے مرکز بنایا جہاں سے مسلمانوں اور عام انسانوں کی خدمت کرنا اور اس کے لئے رفاہی و فلاحی کاموں کو انجام دینا ان کی زندگی کا مشن تھا، ملک کے بڑے بڑے دینی درسگاہوں کو مالی تعاون کر کے اپنے اندر خوشی محسوس کرتے تھے، صحیح معنوں میں وہ قوم و ملت کے بے لوث داعی اور خادم تھے ایسے صاحب خیر شخص کا اٹھ جانا ایک بڑا ملی سانحہ ہے، ان کے وصال پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے گہرے صدمے کا اظہار کیا اور اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا کہ حاجی صاحب مرحوم کا تعلق والد ماجد حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ سے بڑا گہرا اور عقیدت مندانہ تھا اور اسی نسبت سے وہ مجھ پر بھی شفقت فرماتے تھے، بلاشبہ وہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے، ان کے وصال سے ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے، اللہ تعالیٰ ملت کو ان کا نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جناب ملک محمد ہاشم صاحب گوناگوں صفات کے حامل شخص تھے وہ دین و شریعت اور قوم و ملت کے لئے ہمہ جہت خدمت میں لگے رہتے، آپ شرافت کے عظیم پیکر بھی تھے اور صاحب کردار انسان بھی، ان کے دم سے کئی ملی ادارے پھل پھول رہے تھے، خود ان کا مدرسہ مل وشارم شجر طوبی کی حیثیت رکھتا ہے، جنہیں وہ خون جگر سے سینچ کر تناور درخت بنا دیا، امارت شرعیہ اور یہاں کے متعدد ادارے ان کی توجہ کے خاص مرکز تھے، افسوس کہ وہ ہمارے درمیان سے رخصت ہو گئے لیکن اپنی یادوں اور خدمتوں کے انمول نقوش چھوڑ گئے۔ دار القضاء امارت شرعیہ کے قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ مرحوم ہمیشہ سماجی، اصلاحی اور ملی کاموں میں پیش پیش رہے، انہوں نے علم کی کئی شمع روشن کیں جو ان کے لئے صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت مرکزی دار القضاء نے کہا کہ مرحوم ایک مخلص با عمل انسان تھے، ان سے بورڈ کی میٹنگوں میں متعدد ملاقاتیں رہی ہیں، نہایت ہی خندہ پیشانی سے ملتے جلتے جن سے اپنائیت کا احساس ابھرتا، اللہ ان کی خدمت کا بہتر صلہ عطا فرمائے۔ مولانا سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت مرکزی دار القضاء نے کہا کہ آپ علماء اور اہل علم سے قلبی تعلق رکھتے تھے، مولانا مفتی محمد احکام الحق قاسمی نائب مفتی امارت شرعیہ نے کہا کہ حاجی صاحب کو قدرت نے خدمت خلق کا بے پناہ جذبہ عطا کیا تھا، وہ دل کے بھی کشادہ تھے اور ہاتھ کے بھی، اللہ ان کی خدمتوں کو قبول فرمائے، مولانا قمر انیس قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ مرحوم سے سال میں ایک دو ملاقاتیں ہو جایا کرتی تھیں، بڑی محبت و شفقت سے پیش آتے اور ادارہ کے لئے دست تعاون بھی بڑھاتے۔ مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم امارت شرعیہ نے کہا کہ مرحوم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سرگرم رکن تھے وہ اکثر میٹنگوں میں شرکت کرتے اور صحیح رائے دیا کرتے تھے، ان میں دو نمایاں وصف تھا ایک یہ کہ آپ بڑے علماء نواز تھے اور دوسرے یہ کہ ضیافت و مہمان نوازی میں ان کا دسترخوان بڑا وسیع تھا، اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور ان کے پسماندگان کو صبر و ثبات کی توفیق بخشے، امارت شرعیہ کے جملہ ذمہ داران و کارکنان نے اس سانحہ پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے اہل خانہ سے ہمدردی ظاہر کی اور اللہ سے دعا کی کہ حاجی صاحب مرحوم کو درجات علیا سے نوازے۔ آمین۔ قارئین سے بھی دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

بھاکپا مالے نے ووٹنگ کے حقوق بچاؤ جمہوریت بچاؤ مارچ نکالا

غریبوں کو ان کے ووٹ سے محروم کرنے کی سازش بند کریں: پربھات رنجن گپتا

سمستی پور (ارقم مصطفی) بھاکپا مالے کے کارکنوں نے ووٹنگ کے حقوق بچاؤ جمہوریت بچاؤ مارچ نکالا اور الیکشن کمیشن سے ووٹنگ پر پابندی کے آمرانہ حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ہفتہ کو بھاکپا مالے کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نگر پریشد علاقہ کے جنتا میدان میں جمع ہوئی اور اپنے

ہاتھوں میں اپنے مطالبات سے متعلق جھنڈے، بینر اور پلے کارڈ لے کر نعرے لگاتے ہوئے مارچ نکالا۔ بازار کا دورہ کرنے کے بعد مارچ کربلا چوک پہنچ کر جلسے میں تبدیل ہو گیا۔ بھاکپا مالے کے بلاک سکریٹری سریندر پرساد سنگھ نے اپنے صدارتی خطاب میں مرکزی حکومت کی نظر انداز اور عوام دشمن پالیسی پر تنقید کی اور کہا کہ مرکزی حکومت ووٹر لسٹ پر نظر ثانی مہم چلا کر غریب اور محروم طبقات کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا رہی ہے۔ یہ جمہوریت اور آئین کے خلاف ہے۔ اسے کسی قیمت پر قبول نہیں کیا جا سکتا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کھیگراس بلاک صدر پربھات رنجن گپتا نے کہا کہ مرکزی حکومت کی مزدور دشمن پالیسی، مہنگائی، بے روزگاری، آؤٹ سورسنگ پر پابندی، 4 لیبر کوڈ واپس لینے اور 12 گھنٹے کے ورک آرڈر، مستقل کام کی ضمانت، یکساں کام کے لیے کنٹریکٹ ملازمین کی پالیسی پر عمل درآمد، ٹھیکہ کرمچاریوں کے لئے مساوی تنخواہ کی اپیل پر 9 جولائی کو قومی مزدور ہڑتال ہے۔ تاج پور کے گاندھی چوک سے جلوس کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر سی پی آئی- ایم ایل بلاک کمیٹی کے اراکین شنکر مہتو، سنجیو رائے، پرمود ساہ، برجو کمار، سنتوش ساہ، محمد نور، سنجیو کمار، راہل رام سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

www.saharaexpressdaily.com sahararexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:179 06.07.2025 SUNDAY Re.01 Page:08 جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۸/اتوار/۶/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۱۰/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

بہار میں ووٹر لسٹوں پر نظر ثانی کا کام زوروں پر، 7.38 کروڑ گنتی فارم تقسیم کیے گئے: کمیشن

نئی دہلی، 05 جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے ہفتہ کے روز کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) مہم کا کام زوروں پر ہے اور اس کے تحت 38.7 کروڑ ووٹروں کو گنتی کے فارم دیے گئے ہیں اور انتخابی عہدیداروں نے 04.1 کروڑ گنتی فارم جمع کیے ہیں۔ جمع کیے گئے فارموں کی تعداد کل ووٹرز کا 19.13 فیصد ہے۔ کمیشن نے ایک ریلیز میں کہا کہ تقریباً 94 فیصد ووٹروں میں گنتی کے فارم تقسیم کیے گئے ہیں، جنہیں نظر ثانی کے لیے عہدیداروں کو پیش کیا جانا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ''آج (ہفتہ) شام 6 بجے تک، 545،16،04،1 گنتی کے فارم موصول ہوئے ہیں، جو کہ بہار میں 24 جون 2025 تک 844،69،89،7 (تقریباً 90.7 کروڑ) ووٹروں کی کل تعداد کا 19.13 فیصد ہے۔ 333،89،38،7 فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ ''سب کے تعاون اور مکمل شفافیت کے ساتھ بہار کی ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی کا کام مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔'' کمیشن نے کہا ہے کہ بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز)، بی ایل او سپروائزر، تمام الیکشن آفیسرز، سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مقرر کردہ بی ایل اے اور رضاکار زمینی سطح پر انتھک محنت کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی اہل ووٹر محروم نہ رہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 895،77 بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کی گنتی کے فارم پر کرنے اور انہیں جمع کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ بہت سے معاملات میں بی ایل او رائے دہندگان کی لائیو تصاویر لے رہے ہیں اور انہیں اپ لوڈ کر رہے ہیں، جس سے ووٹر کو اپنی تصویروں پر کلک کرنے کی پریشانی سے بچایا جا رہا ہے۔ جزوی طور پر بھرے ہوئے فارم کمیشن کے پورٹل voters.eci.gov.in کے ساتھ ساتھ ECInet ایپ پر بھی ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہیں اور بھرے ہوئے فارم کو ووٹر خود ECInet ایپ پر اپ لوڈ کر سکتا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ عمل کی ہموار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے 603،20 بی ایل اوز، تقریباً چار لاکھ رضاکار، 239 الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر اوز)، 963 اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (اے ای آر اوز)، 38 ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز (ڈی ای او) اور ریاستی چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) ووٹروں کو فارم جمع کرانے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے زمین پر موجود ہیں۔ اس کام میں مختلف سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مقرر کردہ 977،54،1 بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے) بھی لوگوں کو فعال مدد فراہم کر رہے ہیں۔

بہار میں بحران، گورنر کو مداخلت کرنی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 5 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے آج بہار کے ریاست بھر میں جرائم میں تیزی سے اضافے اور امن و قانون کی خراب حالت کا حوالہ دیتے ہوئے گورنر سے فوری مداخلت کرنے کی اپیل کی۔ کانگریس کے سینئر رہنما اکھلیش پرساد سنگھ نے یہاں اے آئی سی سی ہیڈکوارٹرس میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار ایک المیے سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال اتنی سنگین ہے کہ حکومت پر موجودہ لاقانونیت سے نمٹنے کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کے لیے دباؤ ڈالا جانا چاہیے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ کل بہار میں ایک مشہور تاجر گوپال کھیمکا کا قتل ہو گیا۔ کچھ سال پہلے ان کے بیٹے کو بھی قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ ایک سنگین تشویش کا معاملہ ہے۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ حکومت نے بہار کے لوگوں کو چھوڑ دیا ہے، اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا، ''اس نے انہیں بس تقدیر کے بھروسے چھوڑ دیا ہے۔ جب بھی نتیش کمار اور بی جے پی کے درمیان اتحاد ہوتا ہے، قتل اور عصمت دری جیسے جرائم کے واقعات بڑھنے لگتے ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''ایک وقت تھا جب بہار امن، ہم آہنگی، علم اور تپسیا کی سرزمین تھی۔ لیکن آج مجرموں کی گولیاں ریاست کو آگ لگا رہی ہیں۔'' انہوں نے پٹنہ میں تشویشناک واقعات پر بھی روشنی ڈالی، جہاں مجرموں کے آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو کی رہائش گاہ کے قریب گولی چلانے کی خبر ملی تھی۔ لیکن مجرم اب بھی فرار ہیں۔ دریں اثنا، اکھلیش پرساد سنگھ کے مطابق، عصمت دری کے واقعات، جن میں نابالغ بھی شامل ہیں، میں اضافہ جاری ہے اور پولیس افسران کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور قتل کیا جا رہا ہے۔ سنگھ نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ اکیلے پٹنہ میں اس سال اب تک 116 قتل اور 41 عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔ پولیس ہیڈکوارٹر کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال صرف 151 دنوں میں پولیس اہلکاروں پر 297،1 حملے ہوئے تھے۔ انہوں نے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کا بھی حوالہ دیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ بہار میں جرائم کی کل تعداد 2005 میں 664،60،1 سے بڑھ کر 2022 میں 835،47،3 ہو گئی جو کہ 323 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل کے مقدمات کی تعداد میں بہار اب صرف اتر پردیش کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں این ڈی اے کے 17 سالہ دور حکومت میں، 000،53 سے زیادہ قتل کے مقدمات درج کیے گئے تھے اور بہار بھی قتل کی کوششوں میں 169،98 مقدمات کے ساتھ قومی سطح پر دوسرے نمبر پر ہے جو 262 فیصد اضافہ ہے۔ قتل، عصمت دری، اغوا، بلیک میلنگ اور ڈکیتی جیسے وحشیانہ جرائم میں 226 فیصد اضافہ ہوا ہے، اس عرصے کے دوران 000،59،5 سے زیادہ ایسے واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ سنگھ نے یہ بھی الزام لگایا کہ بہار میں 729،21،2 خواتین جرائم کا شکار بنی ہیں، خواتین کے خلاف جرائم میں 336 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ خواتین کے اغوا کے واقعات میں 097،1 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ بچوں کے خلاف جرائم میں 062،7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس رہنما نے انتخابی کمیشن پر انتخابی فہرستوں کی مجوزہ خصوصی انٹینسو ریویژن (ایس آئی آر) پر عمل نہ کرنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اس محاذ پر کوئی تحریک نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ تاخیر بی جے پی کو آئندہ انتخابات جیتنے میں مدد کرنے کے لیے ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے۔ سنگھ نے مطالبہ کیا کہ گورنر فوری طور پر بہار قانون ساز اسمبلی کا دو روزہ خصوصی اجلاس بلائیں تاکہ امن و قانون کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور انتخابی عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں دونوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ''اس طرح کے وقت میں خاموشی سازش میں ملوث ہونے کے مترادف ہوتی ہے۔ بہار کے لوگ کارروائی کے مستحق ہیں، بے حسی کے نہیں۔''

آنجہانی رام ولاس پاسوان کے خیالات و نظریات ہمارے لیے مشعل راہ: بریندر پردھان

رانچی، 5 جولائی (اسٹاف رپورٹر) لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے بانی پدم بھوشن آنجہانی رام ولاس پاسوان کے یوم پیدائش کے موقع پر آج رانچی میں ایک یادگاری میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ پروگرام یہاں پارٹی کے ریاستی صدر بریندر پردھان کی قیادت میں منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام میں دلت پسماندہ سماج کے لیے آنجہانی پاسوان کا تعاون، خیالات و نظریات اور جدوجہد کو یاد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ان کی تنظیمی صلاحیت، ممبر سازی مہم اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بھی بات چیت کی گئی۔ ریاستی صدر مسٹر پردھان نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور تنظیم کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی رام ولاس پاسوان کے خیالات و نظریات اور جدوجہد آج بھی ہمارے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں اور ہم سب کو مل کر ان کے خوابوں کو پورا کرنا ہے۔ اس موقع پر موجود ایل جے پی (رام ولاس) کے سرکردہ لیڈروں میں امیش تیواری، ابھیشیک رائے، جیوتی ہورو، رتن پاسوان، شرون کمار، دنیش سونی، آدتیہ وجے پردھان، شیو جی کمار، وشنو سونی، دیپیکا ہورو، ممتا رنجن، اتم رائے، رشی کیش رام، آکاش بھارتی آنند ورما شامل ہوئے۔

جھارکھنڈ کے رام گڑھ میں کان دھنسنے کی وجہ سے چار ہلاک، تین زخمی

رانچی، 5 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے کجو اولی علاقے میں آج سی سی ایل کرما پروجیکٹ کی کھلی کان میں ایک کان کی شافٹ گرنے سے چار لوگوں کی موت ہو گئی اور تین زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد مشتعل لوگ معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے کرما پی او دفتر کے سامنے لاشوں کو رکھ کر احتجاج کر رہے ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تقریباً 10 مقامی لوگ صبح 4 بجے مہوا ٹنگری سے متصل پروجیکٹ کی کھلی کان میں غیر قانونی طور پر گئے تھے۔ ادھر کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کے دوران اچانک کان دھنس گئی، جس کے باعث 4 افراد دب کر جاں بحق ہو گئے، جب کہ 3 افراد زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 42 سالہ نرمل منڈا، 55 سالہ وکیل کرمالی، 38 سالہ امتیاز خان عرف لالو خان اور 35 سالہ رامیشور مانجھی شامل ہیں۔ زخمیوں میں روزیدہ خاتون، سریتا دیوی اور ارون مانجھی شامل ہیں۔

سڑک حادثے میں دو بڑے تاجروں کے بیٹوں کی موت: دھنباد

دھنباد، 5 جولائی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کے راج گنج تھانہ علاقے میں سڑک حادثے کے دوران کولا کُچل کے دو معروف تاجروں کے بیٹوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جی ٹی روڈ پر ڈومن پور کے قریب واقع پیٹرول پمپ کے نزدیک یہ حادثہ پیش آیا جس میں کولا کُچل علاقہ کے دو ممتاز کاروباری کے بیٹوں کی جان چلی گئی۔ مرنے والوں کی شناخت ساحل کرشانی اور انمول سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کلکتہ میں بزنس مینجمنٹ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ دونوں کل ہی کلکتہ سے اپنے گھر واپس آئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

Print: Arman Graphics, Lalbagh, Near Abdul Hameed Chowk, Public School (West), Darbhanga

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

طالبان کا پرچم ماسکو میں: روس کا افغانستان میں حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ زیر بحث

روس افغانستان میں طالبان کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے اور اس اقدام پر طالبان کے مخالفین روس پر تنقید کر رہے ہیں۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق پوتن نے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی تجویز پر افغانستان کی اسلامی امارت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا جس کے بعد ماسکو میں افغان سفارت خانے کے ملازمین عمارت کی بالکونی میں آئے اور امارت اسلامیہ افغانستان کا پرچم بلند کیا۔ طالبان نے تقریباً چار برس قبل امریکی سمیت غیر ملکی افواج کے انخلا کے دوران کابل پر قبضہ کیا تھا اور اقتدار سنبھالا تھا۔ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کہتے ہیں کہ انھیں امید ہے کہ روس کا یہ اقدام دوسرے ممالک کے لیے بھی ایک مثال بنے گا۔ یاد رہے کہ دیگر ممالک طالبان حکومت کو اس کے سخت شرعی قوانین اور خواتین کی تعلیم پر پابندی جیسے معاملات کے سبب تسلیم کرنے میں ہچکچا رہے ہیں۔ دیگر افراد نے روس کے اس اقدام پر تنقید کی ہے۔ سابق افغان سیاستدان فوزیہ کوفی کہتی ہیں کہ 'کسی بھی ملک کی طرف سے طالبان کے ساتھ تعلقات نارمل کر لینے سے امن نہیں آئے گا بلکہ اس سے طالبان کی مزید حوصلہ افزائی ہوگی۔' دوسری جانب افغان خواتین کے سیاسی حقوق کے لیے آواز اُٹھانے والی ایک تنظیم نے کہا ہے کہ ایسے اقدامات 'ایک آمرانہ، خواتین مخالف اور بنیادی حقوق سلب کرنے والی حکومت' کو قانونی حیثیت دینے کے مترادف ہیں۔ اس سے قبل طالبان کی حکومت کہہ چکی ہے کہ وہ افغانستان کے کلچر اور شرعی قوانین کے تحت خواتین کے حقوق کا احترام کرتی ہے۔ لیکن سنہ 2021 سے لے کر اب تک ملک میں 12 برس زیادہ عمر کی لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے اور خواتین کے ملازمت کرنے پر پابندیاں عائد ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کے اکیلے کسی مرد کے بغیر زیادہ دور تک سفر کرنے پر بھی پابندی عائد ہے۔ افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کہتے ہیں کہ روس کی جانب سے طالبان حکومت کو تسلیم کرنے سے دونوں ممالک کے درمیان 'مثبت تعلقات، باہمی احترام اور تعمیری رابطوں کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔' دوسری جانب روس کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ روسی حکومت افغانستان کے ساتھ انرجی، ٹرانسپورٹیشن، زراعت اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور وہ دہشتگردی اور منشیات کی سمگلنگ کے خلاف جنگ میں کابل کی مدد جاری رکھے گی۔ سنہ 2021 میں روس ان ممالک میں سے ایک تھا جس نے طالبان کی حکومت بنتے وقت کابل میں اپنا سفارتخانہ بند نہیں کیا تھا۔ افغانستان میں طالبان کی پابندی اور فتوے کے باوجود پوست کی خفیہ کاشت: 'میں مجبور ہوں میرے پاس اور کچھ بھی نہیں' روس ہی وہ پہلا ملک تھا جس نے 2022 میں طالبان حکومت کے ساتھ اقتصادی معاہدہ کیا تھا اور افغانستان کو تیل، گیس اور گندم بھیجنے کی حامی بھری تھی۔ رواں برس اپریل میں روس نے اپنی دہشتگرد تنظیموں کی فہرست سے طالبان کا نام حذف کر دیا تھا۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گذشتہ برس جولائی میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں طالبان کو اپنا 'اتحادی' قرار دیا تھا۔ طالبان کے نمائندے سنہ 2018 سے ماسکو کے دورے کر رہے ہیں۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان تعلقات ماضی میں پیچیدہ رہے ہیں۔ روس سویت یونین کا حصہ تھا جس نے 1979 میں افغانستان پر حملہ کیا تھا، جس کے بعد نو برسوں تک جاری جنگ میں 15 ہزار روسی ہلاک ہوئے تھے۔ سویت یونین نے کابل میں اپنی حمایت یافتہ حکومت قائم کرنے کی کوشش کی تھی جس کے سبب اسے دنیا بھر میں مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ افغان خواتین کے سیاسی حقوق کے لیے آواز اُٹھانے والی تنظیم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ 'افغانستان کی تباہی میں روس کے کردار' کو نہیں بھولے ہیں۔ 'آج بھی روس کی سیاسی مداخلت اور طالبان کے لیے حمایت اسی تباہی کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اور یہ سب سفارتکاری کی چھتری تلے ہو رہا ہے۔' ماضی میں افغانستان میں بطور قومی سلامتی کے مشیر کام کرنے والے ڈاکٹر رنگین دادفر سپنتا نے روس کے فیصلے کو 'افسوسناک' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ: 'یہ صرف شروعات ہے، کسی بڑی مزاحمت کی عدم موجودگی میں دیگر ممالک بھی روس جیسے اقدامات لیں گے۔' سنہ 2021 میں اقوام متحدہ نے افغانستان پر سخت پابندیاں عائد کی تھیں اور افغانستان کے نو ارب ڈالر کے اثاثے بھی منجمد کر دیے تھے۔ اقوام متحدہ نے کہا تھا کہ افغانستان میں خواتین پر عائد پابندیاں 'صنفی امتیاز' برتنے کی ایک مثال ہے اور ملک میں سابق سرکاری حکام کو کوڑے مارنے جیسے سزائیں دینے کی اطلاعات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ دیگر ممالک نے طالبان کی حکومت کو تو تاحال تسلیم نہیں کیا ہے لیکن جرمنی کی وزارت داخلہ افغانستان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہے تاکہ جرائم پیشہ افغان باشندوں کو ان کے ملک بھیجا جا سکے۔ اس سے قبل ابتدائی طور پر طالبان کی حکومت آنے کے بعد جرمنی نے افغان باشندوں کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ واپس لیا تھا۔ جمعے کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق دفتر کی ترجمان نے ایک بیان میں کہا تھا کہ افغانستان میں 'انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سلسلہ جاری ہے' اور ایسے میں لوگوں کو افغانستان بھیجنے کا فیصلہ 'غیر مناسب' ہے۔ خیال رہے کہ سنہ 2021 میں متعدد ممالک نے افغانستان میں اپنے سفارتخانے بند کر دیے تھے۔ تاہم چین، متحدہ عرب امارات، ازبکستان اور پاکستان کے سفیر افغانستان میں موجود ہیں۔

محرم الحرام تاریخ وحقیقت کے آئینے میں

محمد وثیق الرحمن سہرساوی
متعلم: دارالعلوم دیوبند

محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے جو اپنی برکات وفضائل میں اپنی مثال آپ ہے لیکن اس مہینے میں تاریخ اسلامی کے کئی واقعات پیش آئے اسی وجہ سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ تاریخ کے بیشتر اور سبق آموز واقعات اسی مہینے میں رونما ہوئے لہذا جہاں ماہ محرم سال نو کی ابتدا کی نوید لاتا ہے وہیں ان واقعات و حادثات کی بھی خبر دیتا ہے جن کا یاد رکھنا امت مسلمہ کے لئے ضروری ہے انہی واقعات میں سے ایک واقعہ نواسہ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ہے

چنانچہ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ مدینہ کو خیر آباد کہہ کر مکۃ المکرمہ تشریف لائے اور کوفیوں کو پتہ چلا کہ آپ نے یزید کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے انکار کر دیا تو اہل کوفہ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو تقریباً 12 ہزار خط لکھے جس میں انہوں نے لکھا کہ اے نواسہ رسول! ہم نے نعمان بن بشیر کو اپنا گورنر اور یزید کو اپنا حاکم نہیں مانا آپ ہمارے مقتدی اور پیشوا ہیں لہذا آپ تشریف لائیں تاکہ ہم آپ کے دست حق پرست پر بیعت کریں اور وہاں کے مختصر حالات بھی لکھے یہ ساری وارداتیں کوفیوں نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سامنے بنا کر پیش کی تو حضرت حسین نے ان اکابر صحابہ سے جو وہاں موجود تھے مشورہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ باغی اور کذاب ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آپ کو وہاں لے جاکر شہید کر دیں اس لیے آپ وہاں تشریف نہ لے جائیں چونکہ حضرت حسین اہل کوفہ کے پرزور اصرار پر رخت سفر باندھنے کا پختہ عزم کر چکے تھے اس لئے یہ مشورہ قبول نہ کیا اور سفر پر روانہ ہو گئے

دوران سفر آپ نے اپنے چچازاد بھائی مسلم بن عقیل کو کوفہ میں قاصد بنا کر بھیجا تاکہ وہاں کے حالات سے آگاہ کریں کہ اگر حالات سازگار ہو تو ہم یہ سفر اختیار کریں، جب مسلم بن عقیل کوفہ پہنچے تو بارہ ہزار کوفیوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ان حالات کے پیش نظر انہوں نے آپ کو اطلاع دی کہ حالات موافق ہیں لہذا آپ تشریف لے آئیں، حضرت حسین رضی اللہ عنہ سفر ہی میں تھے کہ اطلاع ملی کہ عبداللہ بن زیاد نے آپ کے چچازاد بھائی کو قتل کر دیا یہ خبر سن کر رفقائے سفر نے قصاص لئے بغیر جانے سے انکار کر دیا

چنانچہ قافلہ آگے بڑھا مقام قادسیہ پہونچا تو حر بن یزید ایک ہزار لشکر کے ساتھ نمودار ہوا اور اس بات کا اسے حکم دیا گیا تھا کہ حضرت حسین کو مع ان کے لشکر گرفتار کر کے ابن زیاد کے سامنے پیش کیا جائے حضرت حسین نے یہ منظر دیکھا تو اس کو تنبیہ فرمائی کہ تم نے خطوط لکھ کر مجھے بلوایا ہے اب دغابازی کیوں کرتے ہو، پھر آپ نے تمام خطوط اس کو دکھلائے تو ابن یزید نے آپ کو دھمکی آمیز لہجے میں کہا جنگ سے باز رہو ورنہ قتل کر دیے جاؤگے پھر حضرت حسین نے دوسرا قافلہ روانہ کیا ابن زیاد نے ان کو بھی قتل کروا دیا بالآخر آپ بہت طویل مسافت طے کر کے 2 محرم الحرام 60 ہجری میں میدان کربلا پہنچے ادھر ابن زیاد نے عمر بن سعد کو ایک ہزار لشکر کا سپہ سالار بنا کر میدان جنگ کی طرف روانہ کر دیا جب اس کی آپ سے ملاقات ہوئی تو آمد کا مقصد پوچھا تو آپ نے ابن سعد کے سامنے ایک پیشکش کی کہ آپ لوگ میری طرف سے ان تین باتوں میں سے ایک بات کو اختیار کر لیں (1) یا تو مجھے اسلام کے کسی سرحد کی طرف جانے دیا جائے (۲) یا مدینہ واپس جانے دیا جائے (۳) مجھے یزید سے اس معاملہ میں بالمشافہ بات کرنے کا موقع دیا جائے عمر بن سعد نے آخر الذکر بات کو قبول کیا اور اس نے زیاد کو یہ پیشکش بھیجی جس کے نتیجے میں ابن زیاد نے حکم بھیجا کہ میں صرف ایک بات قبول کرتا ہوں کہ حسین ابن علی اپنے پورے لشکر کے ساتھ ہماری اطاعت کر لیں

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے اپنے متبعین کو نہایت پرجوش انداز میں خطبہ دیا جس کے نتیجے میں تمام رفقاء نے وفاداری کا بھرپور یقین دلایا بالآخر 10 محرم کو فجر کی نماز کے بعد حضرت حسین نے اپنے اصحاب کی صفیں قائم کی جن کی کل تعداد 72 تھی میدان کربلا میں عمر بن سعد اپنے لشکر کے ساتھ حملہ آور ہوا اس طرح باقاعدہ لڑائی شروع ہوگئی دونوں طرف سے ہلاکتیں اور شہادتیں ہوتی رہیں آخر کار چشم فلک نے یہ منظر بھی دیکھا جب زراعہ بن شریک نے نواسہ رسول کے بائیں کندھے پر تلوار کا وار کیا پھر سفیان بن ابی عمر نے نیزہ مارا جس کی وجہ سے آپ زمین پر گر گئے

پھر اس نے سردار خاتون جنت کے نور نظر کے سر کو تن سے جدا کر دیا ظلم بالائے ظلم یہ کہ جب حضرت حسین کا سر کاٹ کر ابن زیاد کے دربار میں پیش کیا گیا تو اس نے انتہائی گستاخی کر کے چھڑی کے ذریعے نواسہ رسول کے ہونٹوں کو چھیڑ کر جسد خاکی کی توہین کی اور یہ یزید کو لکھ کر بھیجا کہ میں نے حسین کا سر قلم کر دیا ہے

دسویں محرم کے ڈھلتے سورج نے انسانیت کی تاریخ کا ایسا روح فرسا دل سوز اور دردناک واقعہ دیکھا جس کو خون سے رنگین دھرتی نے اپنے سینے پر ہمیشہ کے لیے نصب کر دیا

اب وقت ہے کہ خاموشی توڑی جائے، بحث کی جائے

مستقیم صدیقی

جموئی بہار، محمد سلطان اختر۔۔ اگر آپ کی سیاست میں ہمارا خون، ہمارے آنسو، ہماری محنت، ہمارے ووٹ کی جگہ ہے تو ہمارے قیادت کی بھی جگہ ہونی چاہیے۔ یہ سوال اب صرف مسلم سماج کا نہیں رہا، یہ سوال ہندوستان کی جمہوری روح سے ہے۔ کیوں مسلم قیادت کو ایک سنگین خطرہ سمجھا جاتا ہے؟ کیوں سیاسی پارٹیاں مسلمانوں سے ووٹ تو لینا چاہتی ہیں، مگر انہیں قیادت دینے سے گھبراتی ہیں؟ یہ محض تضاد نہیں، بلکہ ایک سوچی سمجھی سیاسی بے اعتنائی ہے اور اب اس پر کھل کر بات ہونی چاہیے۔

منوج جھا، راجد اور قیادت سے گریز: ایک تاریخی نظر

منوج جھا جیسے دانشور اور حساس رہنما سے یہ امید نہیں تھی کہ وہ قیادت کے سوال پر خاموش رہیں گے یا مسلم قیادت کے معاملے میں غیر آرام دہ ہو جائیں گے۔ لیکن جب عبدالغفور صاحب جیسے بہار کے قدآور وزیر اعلیٰ کو بھی جھوٹے الزامات کی بنیاد پر اقتدار سے ہٹا دیا گیا، تو یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ مسلم قیادت کے حوالے سے ہندوستانی سیاست میں تاریخی طور پر ایک تعصب موجود رہا ہے۔

آج راجد بھی اسی روایت کا وارث دکھائی دے رہا ہے۔ کیا یہ تضاد نہیں کہ مکیش سہنی جیسے کمزور سماجی بنیاد والے رہنما کو تو پسماندہ ووٹ بینک کی خاطر اتحاد میں شامل کیا جاتا ہے، لیکن سیمانچل کے مضبوط مسلم ووٹ بینک والی AIMIM کو نہ صرف باہر رکھا جاتا ہے، بلکہ اس پر "بی جے پی کی بی ٹیم" ہونے کا الزام بھی لگا دیا جاتا ہے؟

AIMIM سے پرہیز یا مسلم قیادت سے خوف؟

سوال صرف AIMIM سے اتحاد کا نہیں ہے، سوال یہ ہے کہ کیا INDIA اتحاد مسلم قیادت کو ہی شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے؟ کیا مسلم رہنما کو آگے لانا ان پارٹیوں کو بی جے پی کے ہندو پولرائزیشن سے ڈرنے کی وجہ لگتا ہے؟

اگر سیکولر سیاست کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان صرف ایک ووٹ بینک بنے رہیں لیکن انہیں قیادت سے محروم رکھا جائے تو یہ سیکولرزم نہیں، جدید غلامی ہے۔

کانگریس اور دیگر جماعتوں کی دوہری پالیسی

صرف راجد ہی نہیں، بلکہ کانگریس، جے ڈی یو، ٹی ایم سی اور دیگر نام نہاد سیکولر جماعتیں بھی مسلم قیادت والی پارٹیوں ISF/AIMIM کے معاملے میں خاموشی اختیار کر لیتی ہیں یا ان کی مخالفت کو اپنی حکمت عملی کا حصہ بناتی ہیں۔ یہی کانگریس ہے جس نے تاریخ میں مسلم نمائندگی کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا، لیکن آج وہ قیادت دینے سے کترا رہی ہے۔

کیا AIMIM کی مخالفت کے پیچھے واقعی کوئی نظریاتی اختلاف ہے یا صرف قیادت کے سوال سے بھاگنے کا بہانہ؟

مسلم مذہبی رہنما اور ضمیر کی سوداگری

اس بحث میں مسلم مذہبی رہنماؤں کے کردار کو بھی کٹہرے میں کھڑا کرنا ضروری ہے۔ اگر کمیونٹی کی قیادت میں کمی رہی ہے، تو اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کئی مولانا، پیر اور تنظیموں کے کرتا دھرتا ملت کے نام پر بھیڑ کو گمراہ کرتے رہے، جبکہ اصل میں انہوں نے اپنے ذاتی مفاد اور سیاسی سودے بازی کو ترجیح دی۔

کیا مسلمانوں کی سیاسی بے چارگی کا فائدہ اٹھا کر انہوں نے اپنے تخت اور تنظیموں کو مضبوط کیا، لیکن قوم کو کمزور کیا؟

اب وقت ہے بحث کا، خاموشی کا نہیں

یہ مضمون کوئی شکوہ نہیں، بلکہ ایک آواز ہے اس بحث کی جو ملک کے بہوجن اور مسلم سماج کے درمیان برابری کی قیادت اور شراکت داری کے لیے ہونی چاہیے۔ اگر آبادی کے تناسب میں شراکت داری کی بات کرتے ہیں، تو قیادت بھی اسی تناسب سے ملنی چاہیے۔ ورنہ ہمیں ووٹ دو، مگر کرسی نہیں یہ ذہنیت اگر چلتی رہی تو مسلمان نہ نمائندگی میں نظر آئیں گے، نہ اقتدار میں، صرف گنتی میں رہ جائیں گے۔

یہ وقت ہے سوال پوچھنے کا اور سوال صرف مسلم قیادت والی پارٹیوں یا AIMIM کے وجود پر نہیں، بلکہ ان نظریات پر ہے جو قیادت کو مذہب کی عینک سے دیکھتے ہیں۔

اگر مسلم قیادت پر سوال اٹھانا پولرائزیشن ہے، تو پھر دلت، یادو، پسماندہ، جاٹ، مراٹھا، راجپوت، گوجر، کرمی قیادت کیوں نہیں؟

اگر یہ بحث نہیں ہوگی، تو شراکت داری صرف ایک کھوکھلا نعرہ بن کر رہ جائے گی اور یہی کھوکھلی میراث اگلی نسل کو منتقل ہو جائے گی۔

ووٹ سے پہلے قیادت کی بات کرو ورنہ ووٹ کی کوئی قیمت نہیں۔"

عالمی بحران اور امن کے قیام میں اسلامی تعلیمات کا کردار

حافظ غلام سرور
جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی

آج کی دنیا مختلف قسم کے بحرانوں جیسے مسلح تنازعات، معاشی عدم استحکام، ماحولیاتی آفات، سیاسی جبر اور سماجی تقسیم سے دوچار ہے۔ ایران، غزہ اور یوکرین میں جاری جنگوں سے لے کر بڑھتی ہوئی اسلاموفوبیا، پناہ گزینوں کی بے دخلی اور اخلاقی زوال تک، انسانیت ایک مسلسل انتشار کے دائرے میں الجھی ہوئی ہے۔ ان طوفانوں کے درمیان لوگ انصاف، استحکام اور امن کے متلاشی ہیں۔ ان آزمائشوں میں رہنمائی کا ایک جامع اور ہمہ گیر ذریعہ اسلامی اصولوں میں پایا جاتا ہے۔ اسلام، جس کا مطلب ہے "سلامتی" اور "اللہ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنا"، ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے جو ہم آہنگی، انصاف اور ہمدردی کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ قرآن مجید اور نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات ایک پرامن دنیا کی تعمیر کے لیے لازوال حکمت فراہم کرتی ہیں۔ نہ صرف مسلمانوں کے لیے، بلکہ تمام انسانیت کے لیے۔

قرآن کریم بار بار عدل و انصاف کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہنے والے بنو، اللہ کے لیے گواہی دینے والے، خواہ وہ تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف۔' (النساء 135:4) جنگ اور انتشار کے زمانے میں اسلام انتقام یا ظلم کی نہیں بلکہ عدل کی دعوت دیتا ہے۔ اجتماعی سزا کو حرام قرار دیتا ہے اور دشمنوں کے ساتھ بھی منصفانہ سلوک کا حکم دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر اپنے سابقہ ظالموں کو معاف کر دیا، بدلہ لینے کے بجائے عفو و درگزر کا مظاہرہ فرمایا۔ اسلام میں انسانی جان کی حرمت ایک بنیادی تعلیم ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ جس نے ایک بے گناہ جان کو قتل کیا، گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔ اور جس نے ایک جان کو بچایا، گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔ (المائدہ 32:5)

یہ آیت دہشت گردی، نسل کشی اور ناجائز جنگوں کے خلاف اسلام کے مؤقف کو واضح کرتی ہے۔ نبی ﷺ نے جنگوں میں بھی عام شہریوں، جانوروں اور درختوں تک کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا، اور جدید انسانی قوانین سے بہت پہلے جنگ کے اخلاقی اصولوں کی بنیاد رکھی۔ آج جب دنیا نسلی، قومی اور معاشی تعصبات سے ٹکڑاؤ کا شکار ہے، اسلام اتحاد اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا کہ 'کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے۔' اسلام نسل پرستی اور حرص و لالچ جیسے موجودہ دور کے بڑے فتنوں کو مسترد کرتا ہے اور ان کی جگہ ایک مشترکہ روحانی شناخت دیتا ہے جو باہمی احترام اور انسانی اخوت پر مبنی ہے۔

نبی اکرم ﷺ کو "رحمۃ للعالمین" کہا گیا، یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت۔ آپ ﷺ کی پوری زندگی ہمدردی کا مظہر تھی: بھوکوں کو کھلانا، بیماروں کی تیمارداری کرنا، اور دشمنوں کو معاف کرنا۔ آج کے اس دور میں جہاں انتقام، نفرت اور دشمنی عام ہیں، اسلامی تعلیمات معافی اور مفاہمت کی تلقین کرتی ہیں کہ برائی کا بدلہ اسی کی مثل برائی ہے، لیکن جو معاف کرے اور اصلاح کرے، اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔'' (الشوریٰ 40:42) غربت اور معاشی ناہمواری آج کے بہت سے جھگڑوں کی جڑ ہیں۔ اسلام ان کا حل زکوۃ (لازمی صدقہ) اور صدقہ (رضاکارانہ خیرات) کے مضبوط نظام سے پیش کرتا ہے۔ یہ صرف نیکی کے کام نہیں بلکہ ذمہ داریاں ہیں، جن کا مقصد غریبوں کو اٹھانا اور سماجی تناؤ کو کم کرنا ہے، تاکہ دولت کا منصفانہ گردش ممکن ہو اور کوئی بھی محروم نہ رہے۔

قرآن بار بار مسلمانوں کو امن کی طرف جھکنے کی ہدایت دیتا ہے کہ اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ (الانفال 61:8) چاہے سیاسی مخالفین ہوں یا بین الاقوامی دشمن، اسلام طاقت کے بجائے بات چیت اور سفارتکاری کو ترجیح دیتا ہے۔ آج کے عالمی بحران اخلاقی زوال، لالچ اور انسانی وقار کی پامالی کا نتیجہ ہیں۔ اسلامی تعلیمات، جو امن، انصاف، ہمدردی اور اتحاد پر مبنی ہیں، ایک مضبوط فریم ورک فراہم کرتی ہیں جو دنیا میں شفا، بقائے باہمی اور حقیقی امن قائم کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ ان تعلیمات کو مخلصی سے اپنایا جائے، نہ کہ سیاسی یا ذاتی مفادات کے لیے استعمال کیا جائے، تو اسلام امن کو صرف نعرہ نہیں بلکہ حقیقت بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کی تازہ تصنیف

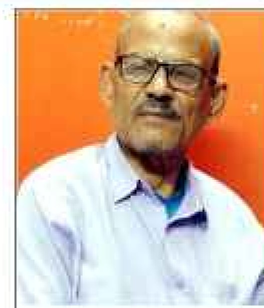

"تذکرہ علمائے بہار" (جلد سوم) تذکرہ کے موضوع پر شہرۂ آفاق تصنیف

ڈاکٹر نثار احمد فیضی
خادم اردو فارسی
9934620606

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی کی شخصیت کو اسلامی ادبیات کے شعبے میں آج کی تاریخ میں سرخیل کی حیثیت حاصل ہے۔ مولانا موصوف کو علم وادب کے حوالے سے کثیر التصانیف بزرگوں میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ مولانا کی جائے پیدائش دربھنگہ ضلع کی مردم خیز بستی دوگھرا ہے۔ دینی تعلیم میں وہ قاسمی بھی ہیں اور شمسی بھی، جہاں تک عصری علوم کی بات ہے تو وہ اس میں ایم اے اور پی ایچ ڈی بھی ہیں۔ انہوں نے تعلیم سے فراغت کے بعد تدریسی سلسلہ مدرسہ اسلامیہ رام پور ضلع سیتامڑھی سے شروع کیا، پھر مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ میں استاذ مقرر ہوئے، یہاں تک کہ ترقی کرکے پرنسپل کے عہدۂ جلیلہ تک پہنچے۔ پرنسپل کے عہدہ کی انتظامی ذمہ داری کو بحسن وخوبی انجام دے کر ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ملازمت کے دوران اور سبکدوشی کے بعد مولانا موصوف تصنیف وتالیف کی ذمہ داریوں سے ایک لمحہ غافل نہیں رہے اور دو درجن سے زیادہ تصانیف پیش کیں۔ تدریسی، تصنیفی اور انتظامی امور کی ذمہ داریوں نے انہیں بیک وقت دانشور، مفکر، مستند عالم دین، صاحب طرز ادیب اور کہنہ مشق مصنف بنادیا۔ مولانا موصوف کو مادری زبان اردو کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت حاصل ہے، چنانچہ عربی زبان میں بھی موصوف کی متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، یہی وجہ ہے کہ مولانا کی شخصیت اردو ادب کے علاوہ عربی ادب اور اسلامی علوم کی دنیا میں دور دور تک جانی اور پہچانی جاتی ہے۔

پیش نظر کتاب تذکرہ علمائے بہار (جلد سوم) اس مختصر مضمون کا مرکزی موضوع ہے۔ جیسا کہ کتاب کے عنوان سے ظاہر ہے۔ اس کتاب سے قبل بھی اس عنوان سے دو جلدیں آچکی ہیں۔ یعنی تذکرہ علمائے بہار جلد اول (۱۹۹۵ء)، تذکرہ علمائے بہار جلد دوم (۲۰۰۶ء) اور موجودہ تصنیف تذکرہ علمائے بہار جلد سوم (۲۰۲۴ء) تینوں جلدوں کے زمانی ترتیب کو دیکھنے سے دو باتیں سمجھ میں آتی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ تینوں جلدوں کی ترتیب میں تین عشرہ سے زیادہ کا عرصہ گذرا ہے اور یہ ایک بڑا پروجیکٹ ورک تھا، جس کو مولانا قاسمی نے تنہا مکمل کیا۔ دوسری بات یہ کہ جس وقت اس کتاب کی پہلی جلد تیار ہوئی اور دوسری جلد کی تیاری شروع کی گئی ہوگی اس وقت موجودہ بہار متحدہ صوبہ تھا، یعنی جھارکھنڈ صوبہ الگ نہیں ہوا تھا۔ پہلی اور دوسری جلد کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ مذکورہ جلدوں میں نہ صرف یہ کہ موجودہ جھارکھنڈ کے علماء کا تذکرہ ہوا ہے بلکہ صوبہ اڈیشہ کے علما بھی اس میں شامل ہیں۔

اس لئے مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کی اس تصنیف کو صرف بہار کے علماء کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے بلکہ تینوں جلدوں کو ملا کر بہار، اڈیشہ اور جھارکھنڈ کے علماء بھی شامل ہیں جو مولانا کا ایک شاہکار علمی وادبی کارنامہ ہے جس میں کثیر تعداد میں علماء کا ایک مجموعی تعارف منظر عام پر آگیا ہے۔ علماء کے حوالے سے مولانا کا کارنامہ یہیں تک محدود نہیں ہے، چونکہ راقم الحروف نے مولانا کی شخصیت کا قریب سے مشاہدہ بھی کیا ہے۔ علماء کے حوالے سے مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کی دو اور کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، جن میں ایک "تحریک آزادی میں علمائے کرام کا حصہ" اور دوسری کتاب "بہار کی اردو شاعری میں علماء کا حصہ"۔ اردو شاعری کے حوالے سے یہی وہ تصنیف ہے جس پر مولانا قاسمی کو پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی تھی۔ اگر علماء کے حوالے سے مولانا قاسمی کی مذکورہ پانچوں تصانیف کو موضوع کے اعتبار سے ملا کر دیکھا جائے تو ان پانچوں تصانیف میں نہ صرف یہ کہ بہار، جھارکھنڈ اور اڈیشہ کے علاوہ ملک کے دیگر صوبوں کے علماء بھی کثیر تعداد میں شامل ہیں، جس میں عام علماء کا تذکرہ، مجاہدین آزادی کے علماء کا تذکرہ اور علماء میں جو لوگ شاعر ہوئے ان کا تذکرہ شامل ہے۔ جو باذوق قاری اور اہل علم ودانش کے درمیان علماء کے ایک دائرۃ المعارف کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اس قدر ضخیم علمی وادبی کارنامہ مسلسل علمی ریاضت اور تحقیقی عرق ریزی کا متقاضی ہے جو صرف مولانا ابوالکلام قاسمی کا ہی حصہ ہے۔ مولانا موصوف کا یہ علمی ومذہبی کارنامہ نہ صرف یہ کہ اہل ذوق واہل علم ودانش کے مذہبی ذوق کی تسکین کا سامان فراہم کرے گا، بلکہ موجودہ اور آنے والی نسل کے لئے حوالے کا کام کرے گا۔

این فضیلت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اس کے بعد ادبی بددیانتی ہوگی کہ مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کے ایک مذہبی کارنامہ کا تذکرہ نہ کیا جائے، وہ غیر عربی داں افراد کے لئے قرآن شریف کا اردو ترجمہ اور تفسیر، جو مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی کا ایک عظیم مذہبی کارنامہ ہے۔ اس ترجمہ وتفسیر میں سے مولانا قاسمی نے ۲۰۲۱ء میں پہلے قرآن شریف کا اردو ترجمہ "تسہیل القرآن" آسان ترجمہ قرآن کے عنوان سے شائع کرایا، جس سے عام اردو داں طبقہ کے لئے قرآن کے مفہوم کو سمجھنا آسان ہوگیا۔ اردو داں طبقہ میں اس ترجمہ کی خاطر خواہ پذیرائی بھی ہوئی۔ اس سے حوصلہ پاکر اور بتوفیق اللہ تعالیٰ ایک سال کے بعد ۲۰۲۲ء میں قرآن کی مکمل تفسیر وترجمہ "تفسیر تسہیل القرآن" کے عنوان سے شائع کرایا جو بلا شبہ مولانا قاسمی کا عظیم مذہبی کارنامہ ہے۔ عوام وخواص میں اس تفسیر کی بھی غیر معمولی پذیرائی ہوئی۔

ہندوستان میں قرآن شریف کے اردو میں ترجمہ وتفسیر کی روایت کا آغاز شاہ ولی اللہ کے فرزند ارجمند شاہ رفیع الدین سے شروع ہوتا ہے اور ان کے چھوٹے بھائی شاہ عبدالقادرؒ نے پہلی بار قرآن کی تفسیر پیش کی۔ ایک صدی کے بعد شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ نے قرآن کا بامحاورہ ترجمہ پیش کیا اور اس ترجمہ کے حاشیہ پر علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے تفسیر کی۔ اس ترجمہ وتفسیر کی اہمیت وخصوصیت یہ رہی کہ حکومت سعودیہ نے اس نسخہ کو قیمتی کاغذ اور سرورق کے ساتھ کروڑوں کی تعداد میں طبع کرا کر دنیا کے مختلف ممالک میں مفت تقسیم کروایا۔ بعد ازاں کئی علماء ودانشوروں نے قرآن کا ترجمہ پیش کیا۔ یہ مختصر سا مضمون اس تفصیل کا متحمل نہیں ہے، تاہم صوبہ بہار میں مولانا مناظر احسن گیلانیؒ سے بھی قرآن کا ترجمہ منسوب کیا جاتا ہے، لیکن وہ نسخہ نایاب ہے۔

اب اکیسویں صدی کے تیسرے عشرے میں مولانا ابوالکلام قاسمی شمسی صاحب کے رشحات قلم سے قرآنی علوم کا یہ خزینہ منظر عام پر آیا ہے جو قابل قدر اور قابل مبارکباد دونوں ہے، یہ کارنامہ یقیناً مصنف کے لئے روز قیامت نجات کا ذریعہ ہوگا۔ صوبہ بہار کے ملت اسلامیہ کو بجا طور پر اس ترجمہ وتفسیر پر فخر کا مظاہرہ کرنا چاہئے، مجھے یہ بھی توقع ہے کہ یہ ترجمہ وتفسیر مسلم آبادی کے اکثر حصہ کے لئے قرآن فہمی کا آسان ذریعہ بنے گا۔

این دعا از من واز جملہ جہاں
آمین باد

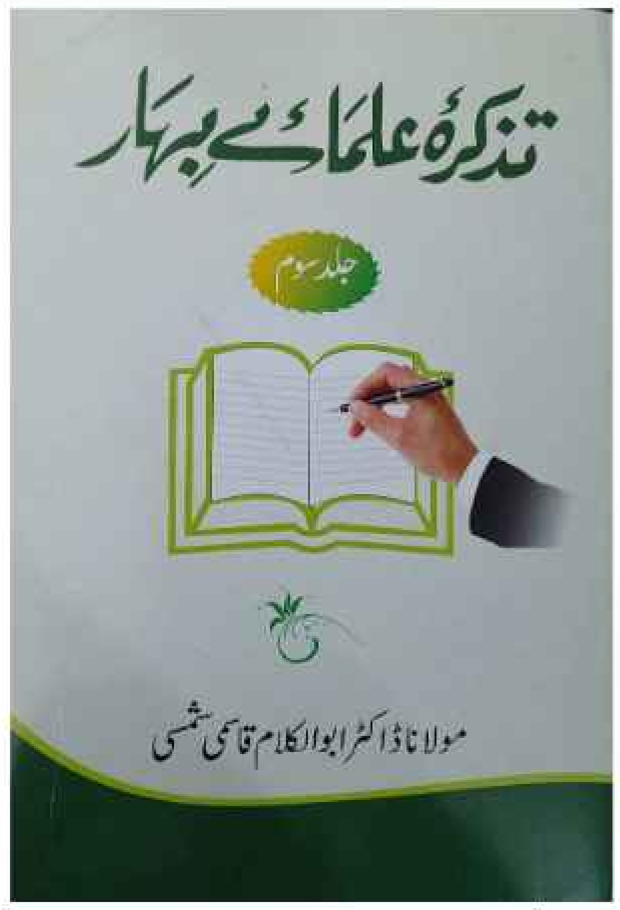

میں بھی مظلومئ نسواں سے ہوں غمناک بہت

احتشام کٹونوی
موبائل:9931286236

دنیا کی تاریخ کے صفحات عورتوں کے آنسوؤں سے بھیگے ہوئے ہیں۔ ہم عورتوں کی آہیں اور سسکیاں سنتے ہیں۔ رام موہن رائے نے اپنی جوان بھابی کو ستی ہوتے دیکھا۔ 26 جون 1885 رکھما بائی کا ایک خط ٹائمز آف انڈیا میں شائع ہوا تھا۔ اس میں انہوں نے ایک ہندو عورت کے دکھوں کی کہانی سنائی تھی۔ بچیوں کی شادی آٹھ سال میں ہو جاتی تھی۔ رکھما بائی کی شادی گیارہ سال کی عمر میں ہوگئی تھی۔ جب وہ جوان ہوئیں تو ان کے شوہر نے ان کو اپنے پاس آنے کو کہا۔ وہ تیار نہیں ہوئیں۔ مقدمہ ہوا۔ جج نے ان کے شوہر کے حسب خواہ فیصلہ سنایا۔ لیکن انہوں نے جیل جانا پسند کیا لیکن شوہر کے پاس نہیں گئیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ مرد کو آزادا ہے کہ وہ جتنی چاہے شادی کرلے۔ وہ لکھتی ہیں کہ ہندو عورتوں کے دکھوں کا مردوں کو احساس بھی نہیں ہے۔

بانو مشتاق کنڑ لبنان کی ایک مشہور مصنفہ ہیں۔ انہوں نے بہت ساری کہانیاں لکھیں اور انہیں انعامات ملے۔ جب دیپا بھتی نے ان کی 12 کہانیوں کا ترجمہ انگریزی میں کیا، تو انہیں بوکر پرائز سے نوازا گیا۔ بانو مشتاق ایک سماجی کارکن ہیں۔ وہ قانون داں ہیں، وہ کرناٹک مسلم سماج کے مسائل سے پوری طرح واقف ہیں۔

ان کی 12 کہانیوں کے مجموعہ کا نام Heart Lamp ہے۔ ان کہانیوں میں وہ مسلم سماج کے مسائل کو اجاگر کرتی ہیں۔ پہلی کہانی شائستہ کی ہے۔ اسے اس کا شوہر بہت پسند کرتا ہے۔ وہ اس کے لئے تاج محل بنانے کی بات کرتا ہے۔ اس کا شوہر اس سے دس سال بڑا ہے۔ شائستہ کی دوست زینت ہے۔ وہ شوہر کی محبت کی باتیں کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ بیوی کی موت کا صدمہ بہت عارضی ہوتا ہے۔ جس طرح کہنی میں چوٹ کا درد عارضی ہوتا ہے۔ اس کی بڑی لڑکی آصفہ پڑھنا چاہتی ہے۔ لیکن اپنے بھائی بہنوں کی پرورش میں اس کی پڑھائی ختم ہوجاتی ہے۔ شائستہ کہتی ہیں کہ اس کی بیٹی، اس کی ماں جیسی ہے۔

شائستہ نس بندی کا آپریشن کراتی ہے اور بچوں کو چھوڑ کر مر جاتی ہے۔ دو مہینہ کا نوزائیدہ بچہ بھی ہے۔ جب شائستہ کی دوست شائستہ کے گھر جاتی ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ شائستہ کے مرنے کے چالیس دن بعد اس کا شوہر ایک کم عمر لڑکی سے شادی کر لیتا ہے۔ آصفہ اپنی ماں کے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ اس کی گود میں دو مہینہ کا بچہ بھی ہے۔

دوسری کہانی میں مسجد کے متولی کا ذکر ہے، جسے مسلمانوں کے مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ جب متولی صاحب ایک مسلمان کی لاش کی تکفین کے سلسلے میں کلکٹر کے پاس جاتے ہیں تو وہ اردو میں کہتا ہے کہ وہ کلکٹر کے پاس کنواں کے لئے یا اسکول کی عمارت کی مرمت کے سلسلے میں کبھی تشریف نہیں لائے۔ لیکن انہیں بہت فکر ہے کہ ایک مسلمان ایک مسلم قبرستان میں دفن ہو۔ انہیں فکر نہیں ہے کہ بیٹوں کو جائداد میں حصہ ملے۔ انہیں فکر ہے کہ ایک اوباش نثار کی لاش ہندوؤں کے قبرستان میں کیوں دفن ہوگئی۔ لاش نکالی جاتی ہے اور اسے مسلم قبرستان میں دفن کیا جاتا ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ نثار تو زندہ ہے اور وہ اور کسی کی لاش تھی۔

متولی صاحب کی اہلیہ کو ہر سال بچے ہوئے۔ سات بچے تھے اور وہ ایک خوبصورت عورت جوانی ہی میں بوڑھی ہوگئی۔ وہ چاہتی ہے کہ آپریشن کرالے لیکن کہا جاتا ہے کہ آپریشن کرانے والی عورت جنت میں نہیں جاتی ہے۔ لیکن وہ ان طلسمات کو توڑ کر آپریشن کرا لیتی ہے۔

ایک کہانی میں بانو مشتاق ساس اور بہو کے جھگڑوں کا تذکرہ کرتی ہیں۔ یوسف تنگ آکر اپنی بیوہ ماں کی شادی کا انتظام کرتا ہے۔ غصہ میں وہ اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ ایک وقت آئے گا جب تمہارے بچے تمہاری شادی کا انتظام کریں گے۔ عقیلہ بہت افسوس کرتی ہے۔ لیکن یوسف اور اس کی بیوہ ماں شادی کی ضد باندھ لیتے ہیں۔

مہرن کے پانچ بچے ہیں۔ اس کا شوہر ایک غیر ذمہ دار آدمی ہے۔ وہ اپنی ماں سے کہتی ہے۔ کیا میرے جسم میں دل نہیں ہے۔ کیا مجھ میں احساسات نہیں ہیں۔ میں اپنے شوہر کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔ جب اسے میری اور بچوں کی فکر نہیں ہے۔ وہ مجھے طلاق نہیں دے گا، میں اس سے طلاق لوں گی۔ ماں کہتی ہے کہ عورت کی ڈولی جس گھر میں جاتی ہے، اسی گھر سے اس کی لاش نکلتی ہے۔ لیکن مہرن ایک باغی عورت ہے۔ وہ تیار ہے کہ جل کر مر جائیں گی، لیکن اپنے شوہر کے گھر نہیں جائیں گی۔ اس کا شوہر دوسری شادی کر لیتا ہے۔ مہر فیصلہ کرتی ہے کہ وہ خودکشی کرلیں گی۔ وہ اپنے جسم پر کراسن چھڑک کر ماچس سے آگ لگانے کو تیار ہے۔ اس کی بیٹی سلمہ کہتی ہے کہ ماں تم ایک آدمی کے لئے اپنے بچوں کو چھوڑ کر نہیں مر سکتی ہو۔ تمہیں اپنے بچوں کے لئے زندہ رہنا ہوگا۔

مویاماں کی ایک مشہور کہانی ہے نکلس۔ ایک عورت سماج میں اپنی حیثیت بڑھانے کے لئے ایک بار ادھار لے کر ہار پہن کر شادی میں جاتی ہے۔ ہار غائب ہو جاتا ہے اور وہ عورت زندگی بھر ہرجانہ بھرتی رہتی ہے۔ آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہار نقلی تھا۔ اسی طرح ایک کہانی میں بانو مشتاق دو بھائیوں اور اس کی بیوی کی کہانی لکھتی ہیں۔ دونوں بھائی میل ملاپ سے رہتے ہیں۔ ایک بھائی عرب میں ہے اور اس کی بیوی فیشن میں رہتی ہے اور اونچی ایڑیوں والی چپل پہنتی ہے۔ دوسرے بھائی کو بھی فکر ہوتی ہے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے ویسی ہی مہنگی جوتی خریدے۔ جب وہ اونچی ایڑیوں والی جوتی خرید کر اپنی بیوی کو دیتا ہے تو اس کی بیوی کو پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کی ہوائی دی ہوئی ہوائی چپل پہنتی تھی، وہی آرام دہ تھی۔ اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ مہنگا جوتا اس کے پیٹ کے بچے کو تکلیف دیتا ہے۔

کفن (Shroud) کہانی ایک غریب عورت کی داستان بتاتی ہے۔ یاسمین بوا گھروں میں جا کر کام کرتی ہیں۔ ان کے جذبات کی اُڑان بھی بہت محدود ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ جب وہ مریں تو ان کا کفن مکہ کا ہو، جس پر آبِ زم زم چھڑکا ہو۔ وہ اپنی گاڑھی کمائی کا پیسہ ایک امیر عورت کو دیتی ہیں جو حج پر جا رہی ہے اور گذارش کرتی ہیں کہ وہ ان کے لئے کفن لیتی آئیں۔ لیکن شاذیہ اپنے لئے ترکی میں بنی قالین تو لاتی ہیں لیکن یاسمین بوا کا کفن نہیں لاتی ہیں۔ جب شاذیہ حج سے واپس آتی ہیں تو یاسمین بوا اپنا کفن لینے کے لئے آتی ہیں۔ شاذیہ انہیں کھجور اور آبِ زم زم دیتی ہیں۔ بوا کہتی ہیں کہ انہیں صرف اپنا کفن چاہئے۔ شاذیہ انہیں جھڑک دیتی ہیں، کیوں کہ انہوں نے کفن تو لایا ہی نہیں تھا۔ یاسمین بوا غریب تھیں لیکن تھیں بہت غیرت مند۔ اس کے بعد وہ کبھی شاذیہ کے گھر نہیں آئیں۔ ان کے مرنے کے بعد یاسمین بوا کا بیٹا کفن لینے آیا۔ خیر شاذیہ کے بیٹے نے تجہیز وتکفین کا سارا انتظام کر دیا اور بوا کی آخری خواہش تھی کہ مکہ سے لائے کفن میں وہ دفن ہوں، پوری نہیں ہو سکی۔ شاذیہ نے محسوس کیا کہ وہ بوا کا جنازہ نہیں تھا وہ اس کا اپنا جنازہ تھا۔

بانو مشتاق کی ایک کہانی ہے

O Lord.Be a woman once

یا خدا! ایک عورت بن کر دیکھ۔ ہم عورت کے دکھ کو نہیں سمجھتے ہیں۔ وہ انسان کی خالق ہے۔ بچہ کی پیدائش میں اسے اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ مرد اس کا احساس بھی نہیں کر سکتا ہے۔ عورت کی ہڈیاں اکڑ جاتی ہیں۔ ٹی ایس ایلیٹ نے کہا تھا:

The work of creatine is full of travail

عورت کے لئے اس کا شوہر مجازی خدا ہوتا ہے۔ عورت ہر طرح کی بندشوں میں رہتی ہے۔ بات بات پر اس کا شوہر اسے دوسری شادی کی دھمکی دیتا ہے۔ وہ پربھو سے دعا مانگتی ہے کہ وہ عورت کے آنسوؤں کو دیکھے اور اس کی کراہوں کو سنے۔

بانو مشتاق کی ایک اہم کردار زلیخا ہے۔ وہ پڑھی لکھی ہے۔ بانو سے پوچھا گیا تھا کہ کیا زلیخا کی زبان ان کی زبان ہے، جو مرد بچیوں کی پیدائش پر ایک بیٹے کی آرزو میں دوسری شادی کر لیتے ہیں۔ ان کے لئے زلیخا پیغام دیتی ہیں۔

پیغمبر ﷺ کو صرف بیٹیاں تھیں۔ بیٹا پیدا ہوا تو وہ بچپن میں ہی وفات پا گیا۔ آپ نے بچی کی پیدائش پر مبارکباد دی ہے۔ ہمارے مذہبی رہنما خود ہی واقف نہیں ہیں۔ عورتوں کے حقوق انہیں نہیں بتائے جاتے۔ قرآن اور حدیث کی باتوں پر عمل کریں اور عورتوں کا حقوق انہیں دیں۔ انہیں جائداد میں ان کا حصہ دیں۔ لڑکیوں کو عہد حاضر کی تعلیم دی جائے۔ جہیز لینے کی بجائے مرد مہر ادا کریں۔ عورت کو اپنے غیر ذمہ دار شوہر کو طلاق دینے کا حق ملنا چاہئے۔ بیوہ اور مطلقہ کی شادی ہونی چاہئے۔ زلیخا کہتی ہیں کہ یہ سارے حقوق اسلام نے عورتوں کو دئے ہیں۔ اقبال نے کہا تھا۔

میں بھی مظلومئ نسواں سے ہوں غمناک بہت
نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کشود!

متحد ہو کر ایک جماعت کے بطور سوچیں مسلمان: اشفاق رحمن
مذہب کے معاملہ میں مذہبی رہبر اور سیاست کے معاملہ میں سیاسی رہبر کی طرف دیکھیں: الحمد

پٹنہ (پریس ریلیز) الحمد ٹرسٹ کے سرپرست اشفاق رحمن نے کہا ہے کہ یہ وقت انتہائی ناگزیر ہے اگر ہوش کے ناخن نہیں لئے تو مٹ جائیں گے، داستاں تک بھی نہیں ہوگی داستانوں میں۔ انتخابی کمیشن نے جس طرح سے ووٹر لسٹ ویری فیکیشن میں عجلت سے کام لیا ہے اس کا راست اثر دلت، پسماندہ اور اقلیت پر پڑے گا۔ آج بھی وقت ہے کہ ملت متحد ہو کر ایک جماعت کے بطور سوچے۔ ملی اداروں میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ افسوسناک ہے۔ اپنی ڈفلی، اپنا راگ الاپنا چھوڑ کر ایک ہی بینر تلے آنا ہوگا۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اے آئی ایم آئی ایم والے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ سیکولر ووٹوں کے بکھراؤ کو روکنے کے لئے خود سے گٹھ بندھن کا پروپوزل دیا۔ لیکن جہاں جی کا بیان مایوس کن ہی نہیں بلکہ مسلمانوں پر دباؤ بنانے والا ہے کہ آپ کو انتخاب نہیں لڑنا چاہئے۔ جبکہ جمہوریت میں عوام کو جو اختیار دیئے گئے ہیں لوگ اپنے حق-حقوق کے لئے اگر کھڑے نہیں ہوئے تو وقف جیسا نہ جانے کتنے قانون لے آئیں گے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ راجد میں کوئی بھی مسلم لیڈر بولنے والا نہیں ہے، ان کے منہ میں زبان نہیں ہے۔ اس بارے میں کوئی نہیں بولتا کہ ہمارے ساتھ ظلم و زیادتی کیوں ہو رہی ہے؟ صرف مسلمانوں کو ہی ٹارگیٹ کیوں بنایا جا رہا ہے؟ ہماری مسجدیں، ہماری درگاہیں، ہمارے قبرستان ہی کیوں نشانے پر ہے؟ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ ہم کسی بھی حالت میں متحد نہ ہوں، آپس میں بٹے رہیں، ٹوٹے رہیں۔ ہمیں اور توڑنے کے لئے پہلی مسلکی دیوار اور دوسری سیاسی دیواریں کھڑی کی گئی ہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ عوام کو خود سوچنا چاہئے اور خود فیصلہ کرنا چاہئے۔ پورے ملک میں 750 سے زائد اسمبلی حلقوں میں مسلمانوں کو انتخاب نہیں لڑنے دیا جاتا ہے۔ جبکہ مسلمانوں میں بھی سبھی طرح کے لوگ ہیں۔ اس بات کو ہمیں سمجھنا ہوگا اور ہمیں ایک ہونا ہوگا۔ ایک پلیٹ فارم پر ہو نگے تبھی ہم بچ سکتے ہیں ورنہ ہمارے لئے جو گڈھے کھودے جا رہے ہیں اس میں بیکورڈ اور دلت سماج کے لوگ بھی ان کے ساتھ ہیں۔ حالانکہ انہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ کل انہیں بھی اس کا بھیانک نتیجہ بھگتنا ہوگا۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ مسلمان یہ بات کیوں نہیں سمجھ پا رہے کہ دو فیصد، اور چار فیصد والی قومیں متحد ہو کر گٹھ بندھن میں جا رہی ہیں۔ ان کی پوچھ ہو رہی ہے۔ راجد اور کانگریس کو یہ بات سمجھنی چاہئے کہ ایسے حالات میں ایم آئی ایم سے گٹھ بندھن ان کے لئے سود مند ثابت ہوگا۔ اگر ایم آئی ایم سے گٹھ بندھن نہیں ہوتا ہے تو مسلمانوں کو خود سے رائے قائم کر لینی چاہئے۔ ہمیں ایوانوں میں پہنچنے نہیں دیا جاتا ہے، جن سیٹوں پر ہم چناؤ نہیں لڑ سکتے زیادہ تر وہ مسلم اکثریت والے حلقے ہیں۔ ان سیٹوں پر مسلمانوں کو لڑنے نہیں دیا جاتا ہے۔ ایسے میں ہماری آواز تو وہاں تک پہنچے گی ہی نہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ قوم کو اپنی قیادت سمجھنی ہوگی۔ ہم دوسرے پر بھروسہ زیادہ کرتے ہیں۔ مذہبی رہبر سے زیادہ وہ سیاسی رہبر پر ہمیں زور دینا ہوگا۔ مذہب کے معاملہ میں مذہبی رہبر کی طرف دیکھیں اور سیاست کے معاملہ میں سیاسی رہبر کی طرف دیکھیں یہیں میرا پیغام ہے اس پر لوگوں کو غور کرنا چاہئے۔

ووٹرز کی نظر ثانی کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت
ڈی ایم نے سب ڈویژن میں جائزہ اجلاس منعقد کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ایم ڈاکٹر تیا گراجن ایم ایس نے ہفتہ کو پٹنہ سٹی سب ڈویژن آفس میں سپروائزر اور اے آر او کے ساتھ میٹنگ کی اور ووٹر ریویژن کے کام کا جائزہ لیا اور کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ ایس ڈی او ستیم سہائے بھی موقع پر موجود تھے۔ بی ایل او کو مردم شماری کے فارموں کی گھر گھر تقسیم کو تیز کرنے اور اسے بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اہل ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کو یقینی بنائیں۔ الیکشن کمیشن ہر اہل ووٹر کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ جیسے ہی ووٹرز کی طرف سے بھرے گئے فارم میں چسپاں تصاویر اور دستاویزات موصول ہوں گی، انہیں ایپ میں اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی خصوصی مہم کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ بھی کمیشن کی ہدایات کے مطابق متوقع رفتار سے چل رہا ہے۔ میٹنگ میں سپروائزر اور اے آر او بھی موجود تھے۔

کارکنوں نے لالو یادو کو بلا مقابلہ آر جے ڈی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

کارکنوں نے آر جے ڈی کے 29 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ ایک کھلے اجلاس میں بہار کے سابق وزیر اعلی اور سابق مرکزی ریلوے وزیر لالو پرساد یادو کے بلا مقابلہ راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر منتخب ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ کارکنوں کا کہنا تھا کہ اس کی وجہ سے کارکنوں میں ایک نئی توانائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اپوزیشن اپنا ٹھنڈک کھو رہی ہے۔ ان کا صدر منتخب ہونا اس بات کا اشارہ ہے کہ اس بار تبدیلی آئے گی۔ مبارکباد دینے والوں میں آر جے ڈی کے سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر پردیپ مہتا، آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد، آر جے ڈی اقلیتی سیل کے ریاستی نائب صدر محمد جاوید، اومیش کمار پنڈت، ڈاکٹر انور شالا امام، ڈاکٹر انور کمار، اروند کمار، شہنشاہ پرجا، راجد حانی اور دیگر شامل تھے۔ سوار نگر، محمد قاسم چند، امن کشواہا، پنکج راجک، وکی آنند کشواہا، نیرج یادو، ہیلو رام، راجیش راجک، شاہین انور، اعجاز الدین سانو، منا خان، سنگیتا یادو، منا جیسوال، بھوشن مالی۔

غریبوں کو ان کے ووٹ سے محروم کرنے کی سازش کے خلاف سی پی آئی-ایم ایل کا آکروش مارچ

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

غریبوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کے خلاف سی پی آئی-ایم ایل کی سیو ووٹنگ رائٹس، سیو ڈیموکریسی عوامی مہم کے ایک حصے کے طور پر سی پی آئی-ایم ایل پٹنہ صاحب ایریا کمیٹی کی طرف سے ہفتہ کو ایک

بڑا احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ جس کی قیادت سکریٹری انائے مہتا نے کی۔ احتجاجی مارچ گرو گوبند سنگھ پاتھ پر واقع ہے۔ پیر علی فری ہیلتھ سنٹر سے نکل کر شہید بھگت سنگھ چوک پہنچے، جہاں جلسے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات سے محض دو ماہ قبل الیکشن کمیشن نے اچانک صرف ایک ماہ میں بہار کے 8 کروڑ ووٹروں کی خصوصی نظر ثانی کی ہدایت جاری کر دی ہے جس سے کروڑوں ووٹروں کے ووٹ کا آئینی حق خطرے میں پڑ گیا ہے۔ اس کے مطابق ریاست کے تمام رائے دہندگان کو ایک خاص سخت تصدیقی عمل سے گزرنا ہوگا، جس کے ذریعے انہیں اپنی ہندوستانی شہریت ثابت کرنی ہوگی۔ اس کے لیے 11 قسم کے دستاویزات کا مطالبہ کیا گیا ہے، جن میں سے زیادہ تر عام شہریوں (خصوصاً دیہی غریب اور محروم طبقے) کے پاس دستیاب نہیں ہیں اور کچھ دستاویزات ایسی ہیں جو حکومت سے اتنے کم وقت میں حاصل کرنا ممکن نہیں۔ جبکہ یہ بارش، سیلاب اور شدید کھیتی کا وقت ہے، بہار میں کروڑوں لوگ روزی روٹی کی تلاش میں ریاست سے باہر ہیں۔ یہ نوٹ بندی کے تحت غریبوں کے ووٹ ڈالنے پر پابندی ہے۔ یہ غریبوں سے ووٹ کا حق چھیننے کی سازش ہے۔ غریبوں کے حقوق پر اتنے بڑے حملے کے وقت بی جے پی- جے ڈی (یو) اور یہاں تک کہ ایل جے پی، ایچ اے ایم جیسی پارٹیوں کی خاموشی جو خود کو دلتوں کی جماعتیں کہتی ہیں، جو ان کے ووٹ چھیننے کے لیے بے چین ہیں، وہ بھی ایک طرح کی گہری سازش ہے۔ غریبوں کے ووٹ کی مخالفت کرنے اور ان کے ووٹ کے حق اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے پارٹی 31 جولائی تک ریاست کے تمام وارڈوں، پنچایتوں، گاؤں اور محلوں میں میٹنگیں، گرام سبھا، گلی کارنر میٹنگیں، پربھات پھیری اور عوامی رابطہ کا انعقاد کرے گی۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اس گہرے جائزے کو واپس لے۔ شمبھو ناتھ مہتا، امیش چندر ونشی، راجیش کشواہا، مظفر عالم، سریش پرساد، رام نارائن سنگھ، لالن یادو، شراون سنگھ، آتما رام، اوما یادو، چندر بھوشن شرما، رام بابو پرساد، اومیش پاسوان، بجرنگی پرساد، سریش ساہنی، للو بھوشن کمار، راجیش یادیو، راجیش کمار، راجیش یادیو۔ پروگرام میں راج کمار چودھری، دیویندر سنگھ، سریندر پاسوان، امیش شرما، وجے سنگھ یادو، سیودھ کمار، ہیچندر بند نے حصہ لیا۔

گھریلو جھگڑے سے تنگ آ کر نوجوان نے خودکشی کر لی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ کھجی کلا کے علاقہ دروگی پارٹی گلی میں گھریلو جھگڑے سے تنگ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔

اہل خانہ نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی تو پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ واقعے کے بعد ایف ایس ایل کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی اور پورے معاملے کی چھان بین کی۔ مقتول کی شناخت محمد وکی ولد محمد شمشیر عالم ساکن دروگھی پارٹی گلی محلہ کے نام سے ہوئی ہے۔ متوفی کے والد شمشیر عالم نے واقعے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مووکی کے اپنی بیوی کے ساتھ اچھے تعلقات نہیں تھے جس کی وجہ سے وہ آئے روز جھگڑا کرتے تھے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ محمد وکی کی بیوی کا کسی دوسرے شخص سے معاشقہ چل رہا تھا جس کی وجہ سے میاں بیوی کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسی مایوسی کی وجہ سے محمد وکی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ کھجی کلا پولیس اسٹیشن کے انچارج پربھات رنجن نے واقعہ کی تصدیق کی اور یقین دلایا کہ جلد ہی پورے معاملے کو حل کر لیا جائے گا۔ پولیس نے لواحقین کے بیان پر قانونی کارروائی کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی ہے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

دلنواز جلوس اور مجالس کا اہتمام

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

محرم کی نویں تاریخ کو شیعہ برادری سے دولد کا جلوس والی امام باڑہ بادشاہ منزل سے شروع ہو کر بڑی حویلی تجری بازار پہنچا۔ اس کے بعد درجنوں عالموں کے ساتھ علاقہ پنڈاریوا گلی سے ماتمی جلوس نکالا گیا۔ تقریب میں زینت عزا، دست سجادیہ، انجمن عباسیہ، انجمن پنجتنی، انجمن حیدری اور انجمن سجادیہ سمیت دیگر انجمنوں کے لوگ نوحہ خوانی اور مرثیہ خوانی کر رہے تھے۔ محمد وریا امام باڑہ کے سکریٹری سید شاہ جہار امام جانی، سر برامام، سید حسن علی، سید سکندر علی، سید امیر علی، ڈاکٹر سکندر علی، تنویر الحسن تنوں، منجر علی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ یہاں کنوینر سید حسن علی کی نگرانی میں کھجے کلا سنگھی دالان میں واقع مہندی علی خان صاحب کے امام باڑہ وقف ریاست میں ایک اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ محمد وریا امام باڑہ کے سکریٹری سید شاہ جہار امام جانی نے بتایا کہ دسویں محرم پر عالم کے ساتھ ماتمی جلوس نواب بہادر روڈ سے شروع ہو کر نوجر کٹرہ امام باڑہ جائے گا۔ جبکہ جنجیری ماتم کا جلوس والی امام باڑہ سے شروع ہو کر شاہ وقار تکیہ چلچلی تک جائے گا۔ دوسری جانب ایس ڈی او ستیم سہائے نے بتایا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سب ڈویژن میں پانچ درجن سے زائد مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ درگاہ کربلا پر نصب سپیر اور تعزیوں کا پہل اتوار کو ہوگا۔ فلیگ مارچ ہوا۔ اس دوران اے ایس پی اتلیش جھا اور ڈی ایس پی ڈاکٹر گورو کمار نے تھانہ صدر اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ فلیگ مارچ کیا۔ اس کے علاوہ درگاہ کربلا پر جا کر پہلوام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔

محکمۂ کان کنی کی ٹیم پر حملہ، سپاہی سے ہتھیار چھیننے کی کوشش

بہار شریف، رپورٹ: محمد آفتاب۔۔ بہار تھانہ حلقہ کے نلکتپورہ چیک پوسٹ کے قریب ریت کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد نے محکمۂ کان کنی کی ٹیم پر حملہ کر دیا اور ضبط شدہ ٹریکٹر اور ڈرائیور کو لے کر فرار ہو گئے۔ شر پسندوں نے ایک سیپ (SAP) جوان کو زخمی کر دیا، جبکہ دوسرے سپاہی سے رائفل چھیننے کی کوشش کی گئی۔ کان انسپکٹر عرفان نے واقعے کی ایف آئی آر بہار تھانہ میں درج کروائی ہے، جس میں نلکتپورہ کے رہائشی بالیشور یادو کے بیٹے ویران یادو، مرحوم رام جی یادو کے بیٹے منوج یادو، مردھ کے رہائشی ونود (والد شمبھو کمار) اور مانپور تھانہ علاقے کے لوٹن گاؤں کے رہائشی ڈرائیور نولیج کو ملزم بنایا گیا ہے۔ کان انسپکٹر کے مطابق غیر قانونی ریت سے لدا ہوا ٹریکٹر ڈرائیور سمیت ضبط کیا گیا تھا اور اسے بہار تھانے لایا جا رہا تھا۔ اسی دوران نلکتپورہ کے قریب موٹر سائیکل اور کار پر سوار پانچ شر پسندوں نے ٹیم پر حملہ کر دیا۔ ٹریکٹر پر سوار سیپ جوان سمن کمار کو دھکا دے کر سڑک پر گرا دیا گیا، جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ دوسرے سپاہی سوندر ناتھ جھا سے ہتھیار چھیننے اور گاڑی سے کچل کر قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ تھانہ انچارج سمرات دیپک نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

سرکاری اسکولوں میں تعلیم نہیں، محرومی بانٹی جا رہی ہے

تحریر: تنزیل صدیقی

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، اور آئین ہند کی دفعہ A-21 اس کو لازمی اور مفت قرار دیتی ہے۔ مگر جب ہم بہار کے سرکاری اسکولوں کی حالت پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت دل خراش ہے کہ یہاں تعلیم نہیں، بلکہ محرومی بانٹی جا رہی ہے۔ خاص طور پر تعلیمی سامان جیسے کتابیں، کاپیاں، قلم، یونیفارم، اور بیگ کی شدید قلت نے تعلیمی عمل کو مذاق بنا دیا ہے۔

کتابیں جو وقت پر نہ پہنچیں:

نیا تعلیمی سال شروع ہوتے ہی بچوں میں جوش اور شوق ہونا چاہیے، لیکن بہار کے دور افتادہ اضلاع جیسے کشن گنج، ارریہ، مدھے پورہ، اور سیتامڑھی میں ہر سال کتابیں تاخیر سے پہنچتی ہیں۔ اکثر بچے تین سے چار مہینے بغیر کتابوں کے تعلیم حاصل کرتے ہیں، جس سے نہ صرف ان کا وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ تعلیمی معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔

کاپیاں، قلم اور دیگر مواد کی قلت:

ریاستی حکومت مختلف اسکیموں کے تحت بچوں کو اسٹیشنری فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ بیشتر اسکولوں میں یہ اشیاء یا تو وقت پر نہیں پہنچتیں یا ناقص معیار کی ہوتی ہیں۔ کئی مرتبہ اساتذہ کو خود اپنی جیب سے خرچ کر کے بچوں کو کاپیاں دینی پڑتی ہیں، یا بچے خالی ہاتھ بیٹھے رہتے ہیں۔

ڈیجیٹل تعلیم کے کھوکھلے دعوے:

سمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل لرننگ جیسے نعرے صرف اشتہارات کی سرخیاں ہیں۔ حقیقت میں بیشتر اسکولوں میں بجلی تک نہیں ہے، کمپیوٹر اور پروجیکٹر صرف تالے میں بند دکھائی دیتے ہیں، اور اساتذہ کو ان کے استعمال کی تربیت بھی نہیں دی گئی۔

معاشی اور سماجی ناانصافی:

یہ المیہ اور سنگین ہو جاتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ اقلیتی، دلت اور پسماندہ طبقے کے بچوں کے اسکولوں میں یہ سہولیات مزید نایاب ہیں۔ جس تعلیم کو ترقی کا ذریعہ ہونا چاہیے، وہ یہاں احساس کمتری اور مایوسی کا سبب بن گئی ہے۔

کیا کوئی جواب دہ ہے؟

ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ کیا تعلیم محکمہ کی ذمہ داری صرف اسکیموں کا اعلان کرنا ہے؟ کیا کسی افسر کو یہ فکر ہے کہ اسکول کے بچے بغیر کتاب کے کیسے سیکھیں گے؟ کیا اسکول مینجمنٹ کمیٹی، پنچایت، یا مقامی عوامی نمائندے اس پر سوال اٹھا رہے ہیں؟

یہ وقت ہے کہ ہم خاموش تماشائی بننے کے بجائے آواز بلند کریں۔ حکومت سے مطالبہ ہے کہ:

1. تعلیمی مواد کی سپلائی کا ڈیجیٹل ٹریکنگ سسٹم نافذ کیا جائے۔
2. ہر اسکول کو سال کے آغاز میں مکمل کتابیں اور سامان وقت پر فراہم کیے جائیں۔
3. اقلیتی و پسماندہ اضلاع میں خصوصی توجہ دے کر امتیازی برتاؤ کو ختم کیا جائے۔
4. اسکول مینجمنٹ کمیٹی کو فعال اور جواب دہ بنایا جائے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے روشن مستقبل کی طرف بڑھیں، تو ہمیں ان کے ہاتھوں میں مکمل اور معیاری تعلیمی سامان دینا ہوگا۔ تعلیم کا مطلب صرف اسکول جانا نہیں، بلکہ مکمل ماحول فراہم کرنا ہے، جو عزت نفس، علم، اور ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔

جمعیت علماء بہار کے زیر اہتمام ''بہار اسمبلی انتخاب ۲۰۲۵ اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے ایک سیمینار

پٹنہ: جمعیت علماء بہار کے ناظم نشر و اشاعت ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء بہار آئین کی حفاظت اور جمہوری حقوق کی پاسداری کے لئے مورخہ ۲۰ جولائی ۲۰۲۵ء بروز اتوار صبح ۱۰ تا ۲ بجے دن مولانا مظہر الحق آڈیٹوریم، نزد حج بھون، پٹنہ میں ''بہار اسمبلی انتخاب ۲۰۲۵ اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے ایک سیمنار منعقد کر رہی ہے۔ اس سیمینار کی صدارت مولانا بدر احمد صاحب مجیبی، صدر جمعیۃ علماء بہار فرمائیںگے جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مفتی محمد معصوم ثاقب صاحب قاسمی، ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند شریک ہونگے۔ اس کے علاوہ ملک و ریاست کے نامور سیاسی و سماجی اور ملی دانشوروں سے بھی اس سیمینار میں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے کہا کہ اس سیمنار میں ریاست میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ مسلمانوں کی اچھی تعداد ہونے کے باوجود اسمبلی میں ان کا تناسب کم ہوتا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے ووٹوں میں تقسیم سے مسلم حلقوں میں بھی انکی ہار ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ حال میں الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ میں خصوصی نظر ثانی مہم میں ہونے والی دقتیں بھی درپیش ہے۔ ایسے تمام مسائل پر مثبت لائحہ عمل کی تیاری میں مدد بھی ملے گی۔ ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار میں ووٹر لسٹ کا Special Intensive Revision (SIR) کا عمل بھی شروع کر دیا ہے تاکہ آئندہ انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو درست، شفاف اور مکمل بنایا جا سکے۔ یہ عمل ہر ووٹر کیلئے نہایت اہم ہے اگر آپ نے اس دوران تصدیق نہ کروائی یا مناسب دستاویزات نہ دیئے، تو آپ کا نام ووٹر لسٹ سے حذف بھی ہو سکتا ہے، انتہا کہیں آپ کی شہریت بھی ختم نہ کر دی جائے، کہیں آپ کو بنگلہ دیشی یا غیر ملکی قرار دے کر آسام کی طرح سرحد سے پش بیک نہ کر دیا جائے اسلئے تمام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق مقررہ مدت یعنی 25 جولائی تک اپنا فارم بی ایل او یا آن لائن لوڈ کر دیں۔ 25 جولائی کے بعد 30 اگست تک الگ سے بھی کاغذات مانگے جانے پر جمع کیا جا سکتا ہے۔ جن کا نام 2003 کے ووٹر لسٹ میں انکو کسی بھی طرح کے کاغذات کو اپنے فارم کے ساتھ جمع نہیں کر سکتے ہیں بلکہ فارم میں اس ووٹر لسٹ کا حوالہ دیں۔ یکم جولائی 1987 تا 2 دسمبر 2004 کے درمیان پیدا ہونے والے: اپنا شناختی ثبوت + والد/ والدہ میں سے کسی ایک کا ثبوت 2 □□ 3 دسمبر 2004 کے بعد پیدا ہونے والے: اپنا شناختی ثبوت + والد اور والدہ دونوں کا شناختی ثبوت پیش کرنا چاہیے،

مدارس اساتذہ کو بھی اسکول کے نیوجت اساتذہ کے مساوی مراعات دیے جائیں: محمد شفیع انصاری

سمستی پور (رقم مصطفیٰ) مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے کوآرڈینیٹر جناب شفیع انصاری نے آج پریس ریلیز جاری کر کہا ہے کہ جناب نتیش کمار صاحب کی قیادت میں بہار کی ترقی ہوئی ہے بے روزگاری میں کمی آئی ہے خصوصاً بہار کے اقلیتی طبقہ کیلئے انہوں نے نمایاں کام انجام دی ہیں جسکو بھلایا نہیں جا سکتا ہے مگر چند تعصب پرست افسران کی لاپرواہی کی وجہ سے ملحقہ مدارس کے اساتذہ کے کچھ معاملات زیر التوا ہیں جس جانب معزز وزیر اعلیٰ کا دھیان مبذول کرانا ضروری ہے۔ جناب محمد شفیع انصاری نے بہار کے ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار اور وزیر تعلیم جناب سنیل کمار سے مطالبہ کیا ہے کہ مدارس کے اساتذہ کو بھی اسکول کے اساتذہ کے مساوی تمام تر مراعات دے جائیں اس سلسلہ میں گزشتہ 30 جون کو اتفاقی متدرجہ ذیل میمورینڈم بھی حکومت کو سونپا ہے (1) سبھی امداد یافتہ مدارس کو اقلیتی ادارے کا درجہ دیا جائے (2) سبھی اساتذہ و ملازمین کو اسکول کے اساتذہ و ملازمین کے مساوی مراعات جیسے انکریمنٹ میڈیکل اور مکان بھتہ و دیگر سہولیات دے جائیں۔ واضح ہو کہ مدارس کے نیوجت اساتذہ کو اسکول کے نیوجت اساتذہ کے مساوی ویتن نردھارن کیا گیا اور وقتاً فوقتاً تنخواہ میں اضافہ ای پی ایف کا فائدہ بھی دیا گیا مگر 2015 میں اسکول کے اساتذہ کو سالانہ انکریمنٹ و دیگر سہولیات دے دیا گیا اور مدارس اساتذہ کو ان سہولیات سے محروم کر دیا گیا (3) 1646، 339+2 کے غیر انودانت مدارس کو جلد از جلد انودان دیا جائے (4) 1128 کوٹی کے رنگاں اساتذہ کو EPF کا فائدہ دیا جائے (5) 1128 کوٹی میں بحال اساتذہ کرام کے تنخواہ میں سدھار کیا

حضرت امام حسینؓ کی قربانی پوری انسانیت کے لیے تھی: مولانا اختر حسین وارثی
شیخ محلہ میں صوفی عبدالغنی چوک میں مجلس امام حسین کا انعقاد

سیوان 5 جولائی (عنایت اللہ نتھے) ہر سال کی طرح اس سال بھی 6 محرم کو شہر کے شیخ محلہ میں واقع صوفی عبدالغنی چوک میں مجلس امام حسین کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مجلس کا آغاز مولانا اختر حسین وارثی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اسٹیج کی نظامت پروفیسر (ڈاکٹر) اسرار احمد نے کی۔ تلاوت کے بعد ایک ننھے بچے نواز فاروق نے ''مجھ پر پانی کیوں روکتے ہو کیا میں نواسہ رسول نہیں ہوں'' کا ورد کر کے لوگوں کو متوجہ کیا۔ غلام حسین سیوانی، کوثر جمال، ارشاد احمد، نیاز احمد وارثی، سفیر مخدومی، رفیع اللہ، صاحب علی خان وغیرہ نے نعت اور منقبت پیش کر کے محفل کو ایمان و محبت کی خوشبو سے معطر کر دیا۔ اس کے بعد تقریروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اردو ایکشن کمیٹی کے ضلعی صدر، معروف شاعر، ادیب اور حسینی امور کے ماہر فاروق سیوانی نے تاجیہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امت محمدیہ کی پہچان تاجیہ داری ہے۔ اگر تاجیہ داری نہ ہوتی تو یہ پہچاننا مشکل ہو جاتا کہ کون حسینی ہے اور کون یزیدی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یزیدی بھی نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ کرتے تھے اور حسینی بھی۔ لیکن یزیدی رسول اور آل رسول سے نفرت کرتے تھے اور حسینی ان سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ اس محبت کے اظہار کا ذریعہ تاجداری ہے۔ مولانا اختر حسین وارثی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کربلا کی جنگ درحقیقت اقتدار کے لیے نہیں تھی کیونکہ جنگ میں دونوں طرف کی فوجیں آمنے سامنے ہوتی ہیں۔ امام حسین (ع) اپنے اہل و عیال کے ساتھ ہندوستان یا ایران جانے کے لیے نکلے تھے۔ لیکن یزیدیوں نے کربلا کے میدان میں ان کے قافلے کو روک کر اسے یزید کی بیعت کرنے کا حکم دیا۔ جسے امام حسین نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مولانا نے کہا کہ کربلا کے میدان میں امام حسین علیہ السلام کی قربانی پوری انسانیت کے لیے تھی۔ ان کو شہید کرنے والے کوئی اور نہیں بلکہ مسلمان تھے بلکہ انسانیت کے دشمن تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ محمد صاحب کا پیغام انسانیت پوری دنیا میں پھیلے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا امام حسین پر یقین رکھتی ہے اور محرم کے تاجیہ جلوس میں تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگ عقیدت کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ مجلس کا پروگرام رات 12 بجے تک جاری رہا۔ پھر صلوۃ و سلام کے بعد مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس میں آنے والے تمام لوگوں میں تبرک تقسیم کیا گیا۔

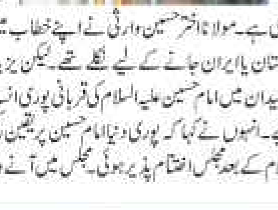

ملسلامی پولیس نے انگلش شراب کے 118 ٹیٹرا پیک ضبط کیے جو بکسر سے پچی درگاہ لے جایا جا رہا تھا

پٹنہ سٹی (محمد فیض) خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ ملسلامی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک آٹو میں لدی انگریزی شراب کو ضبط کر لیا۔ موقع پر شراب کے دو سمگلروں کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے مالسلامی کے ایس ایچ او سنیل کمار نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح اطلاع ملی کہ ایک آٹو میں انگریزی شراب لے جائی جا رہی ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے انسپکٹر اویناش کمار، بچے کمار اور منوج کمار سمیت مسلح افواج کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے صبح تقریباً 7:30 بجے ملسلامی تھانہ علاقہ کے تحت ہادی ناگلہ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ آٹو کو روکا۔ آٹو میں سوار تینوں افراد بھاگنے لگے۔ یہ دیکھ کر پولیس نے کافی دور تک ان کا پیچھا کیا اور دو شراب اسمگلروں کو گرفتار کر لیا، جبکہ ایک اسمگلر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کی گرفتاری کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ دونوں شراب اسمگلروں کی گرفتاری کے ساتھ ہی آٹو پر لدی 118 لیٹر ٹیٹرا پیک انگلش شراب بھی ضبط کی گئی۔ اس کے علاوہ دونوں اسمگلروں سے دو موبائل فون بھی قبضے میں لے لیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراب بکسر ضلع سے لائی جا رہی تھی اور منصوبہ تھا کہ اسے نادی تھانہ علاقہ میں پچی درگاہ پر کسی کو فروخت کیا جائے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ گرفتار اسمگلروں میں ایک گڈو کمار ہے جو بکسر ضلع کا رہنے والا ہے، جبکہ دوسرا تار کیشور کمار ہے جو اسی تھانہ علاقے کے سملی کا رہنے والا ہے۔

26 تاجداروں کو محرم کے لیے لائسنس دیے گئے ہیں۔اس لائسنس میں گوراول گاؤں اور ہرشر بالے تاجیہ کو پہلے پہلم کرنے کا حق دیا گیا

گورول:- 26 تاجداروں کو محرم کے لیے لائسنس دیے گئے ہیں۔ اس لائسنس میں گوراول گاؤں اور ہرشر بالے تاجیہ کو پہلے پہلم کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہی دوسرے تاجدار پہلوان انجام دیں گے۔ تمام تاجیہ بلاک کے مختلف دیہاتوں سے گزرتے ہوئے ہرشر مزار کے قریب پہلم کریں گے۔ اس دوران ہزاروں کا ہجوم جمع ہو جاتا ہے۔ پورا NH 22 رات کو بند رہتا ہے۔ یہاں کا تاجیہ جلوس بہت حساس سمجھا جاتا ہے۔ ہر سال تاجیہ کے جلوس میں کوئی نہ کوئی مصیبت آتی ہے۔ تاہم ہر سال انتظامیہ اس علاقے پر پوری توجہ رکھتی ہے۔ پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات ہے۔ اس کے بعد بھی تاجیہ جلوس کو پرامن طریقے سے نکالنا پولیس کے لیے ایک چیلنج ہے۔

پولس کے ذریعہ سارے اکھاڑے کے خلیفاؤں کی ایک اہم بیٹھک

پٹنہ۔ شہر کے مشہور و معروف ڈاکٹر محمد ظفر نیازی نے پولس کے ذریعہ بلائی گئی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے اکھاڑوں کے خلیفاؤں اور عام لوگوں سے محرم کے پاک موقع پر امن چین اور شانتی بنائے رکھنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے حضرت حسین علیہ السلام اور کربلا والوں کی پاک شہادت کو یاد کرتے رہنے کو کہا اس شہادت سے ہم حق اور انصاف کرنے کی سعادت ملتی ہے۔ اس موقع سے ہمیں ایک عظیم پاک قربانی کی عبرت لینی چاہئے

13 ویں ضلعی کانفرنس کی تمام تیاریاں مکمل ہیں

ناگیندر پانڈے

مسوڑھی۔۔ پٹنہ سی پی آئی ایم ایل پٹنہ ضلع ویہی کی 13 ویں کانفرنس 6-7 جولائی 2025 کو مساوڑھی کے مدھرلن آنسو ہال میں کامریڈ گوپال سنگھ آڈیٹوریم اور کامریڈ رام لکھن شرما نگر میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اس کانفرنس کی تیاری کے لیے کئی مقامات کو محرابوں اور پورے مساوڑھی شہر کو سرخ جھنڈیوں سے سجایا گیا ہے۔ مندرجہ بالا کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے پولٹ بیورو ممبر کم ضلع سکریٹری سی پی آئی ایم ایل کامریڈ امر نے کہا کہ اس کانفرنس کا افتتاح سی پی آئی ایم ایل کے ریاستی سکریٹری کامریڈ کنال کریں گے، جبکہ کانفرنس میں بہت سے لوگ مہمانوں کے طور پر موجود ہوں گے۔ اس کانفرنس کے نگران مرکزی کمیٹی کے رکن کامریڈ ابھیودیا ہوں گے، جبکہ پورے پٹنہ ضلع سے 400 سے زائد نمائندے اس کانفرنس میں شرکت کریں گے اور 2 دن تک پورے ضلع کے کارگزاری، سیاسی، تنظیمی نظریاتی حالات کا سنجیدگی سے جائزہ لیتے ہوئے، الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ کے نام پر ووٹ پر پابندی کے خلاف ووٹ کے حق کے تحفظ اور جمہوریت کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ یکم جولائی سے 31 جولائی تک چلائی جانے والی مہم کو مکمل طور پر شامل کرنے کے قرارداد پر بھی تفصیلی بات چیت ہوگی۔ اس کانفرنس میں پالی گنج اور پھلواری کے ایم ایل اے سندیپ سوربھ اور گوپال روی داس بھی شرکت کریں گے۔ کانفرنس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس کانفرنس کی تیاری میں درجنوں کارکنان مصروف ہیں، جن میں راکیش کمار، ناگیشور پاسوان، سنجے پاسوان، کپل پاسوان، شنکر کشیپ، چندر شیکھر مانجھی، گڈو انصاری، رمیش چودھری، دھرماشیلا دیوی، کنتی دیوی، جے پرکاش پاسوان، بی بی سی کے بارے میں کئی کارکنان شرکت کر رہے ہیں۔ اس کام میں، جس کو حتمی شکل دی جائے گی۔ کملیش کمار، سی پی آئی ایم ایل اسٹیٹ کمیٹی کے ممبر اور ضلع آفس سکریٹری ممبر

FOGSI کریٹیکل کیئر کانفرنس 2025 کا افتتاح پٹنہ میں عزت مآب گورنر نے کیا- زچگی کی حفاظت پر قومی سطح کے ماہرین کا اجتماع

پٹنہ، 5 جولائی 2025: دو روزہ "FOGSI کریٹیکل کیئر کانفرنس 2025 آج بہار کی راجدھانی پٹنہ کے ہوٹل موریہ میں شروع ہوئی۔ ماں کی زندگی بروقت شناخت اور مداخلت سے بچائی جا سکتی ہے" کے موضوع پر مبنی اس تقریب کا افتتاح بہار کے محترم گورنر جناب عارف محمد خان نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنیتا ٹنڈولواڈکر، صدر، فیڈریشن آف اوبسٹریٹک اینڈ گائناکولوجیکل سوسائٹیز آف انڈیا (FOGSI) مہمان خصوصی تھیں۔ اس موقع پر محترم گورنر نے کہا کہ "عورتوں کے لیے حمل اور پیدائش کے دوران اعلیٰ معیار کی صحت کی خدمات انتہائی ضروری ہیں، زچگی کی شرح اموات ایک سنگین چیلنج ہے

اے ڈی ایم، ایس ڈی او کشلے کشواہ، سرکل آفیسر انشو کمار، تھانہ صدر روشن نے محرم کے تہوار کے سلسلے میں بلاک علاقے کے کئی گاؤں کا دورہ کیا

گورول۔ اے ڈی ایم، ایس ڈی او کشلے کشواہ، سرکل آفیسر انشو کمار، تھانہ صدر روشن نے محرم کے تہوار کے سلسلے میں بلاک علاقے کے کئی گاؤں کا دورہ کیا۔ اتوار کو ہونے والے محرم کے تہوار کے حوالے سے اے ڈی ایم محفوظ عالم نے بلاک کے حسینہ، ملک پورہ سے ہوتے ہوئے ہر سر گاؤں میں میٹنگ کی اور علاقے کے تمام تاجیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرنا ہوگا۔ تاجیہ کے جلوس میں ڈی جے بجانے پر مکمل پابندی ہے۔ ڈی جے بجانے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جلوس میں ڈی جے نہ بجایا جائے۔ مقررہ وقت کے مطابق آئیں اور پرامن طریقے سے جلوس نکالیں، اشتعال انگیز باتیں نہ کریں، آپ لوگ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ انتظامیہ بھی آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ تمام تاجیدار اپنی کمیٹی کے ممبر کو کارڈ ضرور دیں تاکہ پولیس آسانی سے تاجیداروں سے رابطہ کر سکے۔ محرم امن کا تہوار ہے، امام حسین نے امن کا پیغام دیا ہے، اسی طرح آپ لوگ بھی امن کا پیغام دیں۔ گورول میں کل 26 تعزیہ لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔ جمعہ کی شام انتظامیہ کی جانب سے فلیگ مارچ نکالا گیا۔ پہلی بار بھگوان پور بلاک کے منگن پور گاؤں کی تعزیہ کو گورول کے ہرسر گاؤں کے تاجیہ سے ملایا جائے گا۔ اس موقع پر ارشاد احمد، محمد حسین، محمد تاجم، محمد مصدق، محمد منظور، محمد جمال فیض وارثی حبیب الرحمن، محمد مناسمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

اساتذہ تحقیق پر مبنی تحریر لکھیں: ڈاکٹر مشتاق

دربھنگہ: مطالعہ اور تدریس ہم سب اساتذہ کا بنیادی فرض ہے، اس کے ساتھ ہمیں تحقیقی کام پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اساتذہ کو تحقیق پر مبنی تحریر لکھنی چاہیے۔ یہ بات مقامی سی ایم کے پرنسپل نے کہی۔ کالج، ڈاکٹر مشتاق احمد۔ وہ ہفتہ کو اپنے دفتر کے کمرے میں میتھلی ڈپارٹمنٹ کے استاد ڈاکٹر سریندر بھاردواج کی کتاب "سامے سندر بھو" کی تقریب رونمائی کے موقع پر بات کر رہے تھے۔ مصنف ڈاکٹر بھردواج کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحقیق کرتے ہوئے یا کرواتے وقت موضوع کا انتخاب کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ یہ نہ صرف علمی میدان بلکہ معاشرے کے لیے بھی مفید ہو۔ اس کی مطابقت ہمیشہ قائم رہنی چاہیے۔ یہ مستقبل کے لیے بھی رہنما ہونا چاہیے۔ اسے آنے والی نسل کی رہنمائی کے قابل ہونا چاہیے۔ اس موقع پر موجود میتھلی ڈپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر راگنی رنجن اور ڈاکٹر اما لیندو شیکھر پاٹھک نے بھی ڈاکٹر بھردواج کو کتاب لکھنے اور شائع کرنے پر مبارکباد دی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ڈاکٹر بھردواج کی دوسری کتاب ہے۔ اس سے قبل ان کی کتاب "میتھلی ساہتیہ میں چتریت سماج" 2014 میں شائع ہوئی تھی۔ کئی کتابوں اور رسالوں کی ایڈیٹنگ کے ساتھ ساتھ انہوں نے گجراتی سے ایک کتاب کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

اسکول سیریز: بندیل کھنڈ 24x7 سرکاری اسکولوں کی زمینی حقیقت کو بے نقاب کر رہا ہے

جھانسی، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں پھیلے بندیل کھنڈ خطے میں سرکاری اسکولوں کی حقیقی حالت کو سامنے لانے کے لیے، خطے کے نمبر ایک ڈیجیٹل نیوز پلیٹ فارم بندیل کھنڈ 24x7 نے اپنی پرجوش اسکول سیریز شروع کی ہے۔ اس سلسلے کے تحت، چینل نے بندیل کھنڈ کے 14 اضلاع کی مختلف تحصیلوں میں واقع سرکاری اسکولوں کا گہرائی سے معائنہ کرنا شروع کیا ہے۔ اس اقدام کے پیچھے چینل کے بانی ڈاکٹر اتل مالکم کا نقطہ نظر واضح ہے۔ انہوں نے کہا، بندیل کھنڈ جیسے خطہ میں تعلیم کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے سب سے پہلے اس کی زمینی حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے۔ ہماری اسکول سیریز کا مقصد نہ صرف مسائل کو اجاگر کرنا ہے، بلکہ ان مسائل کو انتظامیہ اور معاشرے کے سامنے لانا بھی ہے، جن کو حل کر کے ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس سلسلے کے تحت بندیل کھنڈ 24x7، محکمہ تعلیم اور مقامی حکام کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے والدین اور کمیونٹیز کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ مسائل کو سمجھا جا سکتا ہے۔

غزل

مٹا کے ہستی دامن کا تار آئے ہیں
ترے دیار میں یہ دل فگار آئے ہیں
وفور عشق نے کاشانے کا کیا یہ رنگ
ہر ایک رنگ مٹا کر قمار آئے ہیں
دیار غیر میں اپنا جہاں نہ ہو کوئی
شدید کرب کی گھڑیاں گذار آئے ہیں
بلا سے ہیں جو یہ پیش نظر در و دیوار
ہم ایسے نقش کئی بار وار آئے ہیں
یہ روشنی کے تعاقب میں بھاگتے ہوئے دن
تمام صدیاں اسی میں گذار آئے ہیں
نگاہ تند غضب ناک دل کلام درشت
انھیں کے ساتھ یہ ہستی گذار آئے ہیں
ترے خیال کی وسعت میں کیا کہے زریں
گریز لاکھ کیا بار بار آئے ہیں

نتیجہ فکر: ڈاکٹر زرینہ بیگم زریں ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اردو حمیدیہ گرلز پی جی کالج پریاگ راج

ووٹر لسٹ میں بہار اسمبلی انتخابات کے موقع پر کیا جا رہا یہ سروے غریب دلت کسانوں کو ووٹر لسٹ سے نکالنے کی سازش ہے۔ عارف جیلانی عنبر راشٹریہ جنتا دل لیڈر بسفی

مدھوبنی محمد سالم آزاد۔۔۔ آر جے ڈی لیڈر عارف جیلانی عنبر نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں جمعہ کو اپنے نجی دفتر خیری بنکا میں الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کیا اور الزام لگایا کہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی بی جے پی کی غلام ہے اور ریاست کے 20 فیصد ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹانے کی سازش کر رہی ہے۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے نام پر الیکشن کمیشن اور حکومت نے 20 فیصد دلت، مزدور، کمزور طبقے اور اقلیتی ووٹرز کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کا غیر جمہوری ایجنڈا اٹھایا ہے، جس کے خلاف اپوزیشن کے وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور ان سے شکایت کی لیکن الیکشن کمیشن نے کسی بھی سوال کا مثبت جواب نہیں دیا۔ مودی- شاہ کی کٹھ پتلی بن چکا الیکشن کمیشن اب ہریانہ اور مہاراشٹر کی طرز پر بہار میں بھی خصوصی ووٹر انٹینسیو ریویژن مہم میں بڑا کھیل کھیلنے جا رہا ہے، لیکن یہ بہار ہے۔ بہار کے لوگ ان کے منصوبوں کو پورا نہیں ہونے دیں گے ※ میں پوری عاجزی کے ساتھ کمیشن کو متنبہ کر رہا ہوں کہ یہ طاقت ایک ایسی چیز ہے جو آتی اور جاتی ہے۔ تم ان بی جے پی کی غلامی کیوں کر رہے ہو؟ تم جمہوریت اور آئین کی غلامی کرو۔ جب ہم یہ کہتے ہیں تو ہمیں بہت دکھ ہوتا ہے۔ وہ کون لوگ تھے جنہوں نے پہلی بار صرف ایک ماہ میں اتنے بڑے پیمانے پر خصوصی نظر ثانی کرنے کا فیصلہ کیا؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کمیشن خاصا تنگ کے دائرے میں ہے، جو بہار کے 20 فیصد ووٹوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سیلاب زدگان کے ڈبوں میں کچھ نہیں ہے۔ ہر بار سیلاب کے دوران ان کے گھر کا صحن ڈوب جاتا ہے، انہیں اگلی بار دوبارہ گھر تیار کرنا پڑتا ہے۔ ایسے لوگ جو بڑی مشکلوں میں زندگی گزار رہے ہیں، تمہارے لیے ثبوت کہاں سے لائیں گے؟ کمیشن کے اعلیٰ عہدیداروں کو نشانہ بناتے ہوئے آر جے ڈی لیڈر نے طنز کیا کہ انہیں انتخابی عمارت میں بیٹھنے کی کیا ضرورت ہے، انہیں بی جے پی ہیڈ کوارٹر کی ایک منزل پر بیٹھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بدھ کی شام جب ہندوستان ※ اتحاد کی اتحادی جماعتوں کے رہنما خصوصی نظر ثانی کے معاملے پر کمیشن کے پاس پہنچے تو ان کے ساتھ سماجی رویہ کا برتاؤ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس آئینی ادارے کا ایسا رویہ جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے کو کمزور کرتا ہے۔ ضلع کے ترجمان اندراجیت رائے نے کہا کہ ہم سب کو ووٹ ڈالنے کا ایک اہم حق ہے، جس پر ایک سازش کے تحت حملہ کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن ایک پیادہ ہے، جو یہ اقدامات کر رہا ہے۔

بریلی ضلع انتظامیہ نے محرم کے حوالے سے فلائنگ مارچ کا انعقاد کیا

بریلی ضلع انتظامیہ نے محرم کے حوالے سے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پوری تیاری کر لی ہے۔ پولیس لائن کے رویندرالایا میں، ضلع مجسٹریٹ اوناش سنگھ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انوراگ آریہ نے شہر میں سیکورٹی کو سخت رکھنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں اور ڈرون کے ساتھ جلوس کے راستوں کی نگرانی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بریلی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ خصوصی ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں گی، ایس ایس پی انوراگ آریہ نے بھی بتایا کہ سوشل میڈیا پر خصوصی نظر رکھی جائے گی۔ اشتعال انگیز پوسٹس یا افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تعزیوں کے جلوس میں عالم اور تعزیوں کی اونچائی 12 فٹ سے زیادہ نہ رکھنے کی تلقین کی گئی۔ میٹنگ کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایس ایس پی...

بریلی عرس احمدی علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا 181 واں 87 جولائی کل شریف سجادہ شاہ عبدالعزیز میاں رام پور

بریلی میں صبح و شام خدا کے نور کی بارش احمد علی کے دروازے پر آتی ہے۔ فیضی۔ یہ عام ہے۔ حضرت سید شاہ عبدالعزیز میاں شاہ احمد علی رحمتہ اللہ علیہ کا عرس مبارک۔ بھٹ پورہ شریف سجادہ۔ تحصیل بلاس پور کا عرس مبارک 11، 12، 13 محرم بمطابق 7، 8، 9 جولائی کو ہوگا۔ آپ کشف اہل طریقت پیش بینی اہل شریعت حضرت سید شاہ احمد علی قادری مجددی نقشبندی ہیں۔ آپ کے والد گرامی حضرت حافظ سید شاہ غلام رسول رحمتہ اللہ علیہ کے ساتھ آپ کے آبائی وطن ملتان سے رام پور تشریف لائے۔ آپ کے والد کامل ولی تھے۔ آپ کو خواب میں بتایا گیا کہ آپ اپنے بیٹے کو حضرت مولانا محمد فیض بخش شاہ درگاہ محبوب الٰہی رحمتہ اللہ علیہ کے پاس لے گئے اور آپ سے نکاح کر لیا۔ آپ اپنے صاحبزادے کو رامپور لے آئے اور مولانا محمد فیض بخش شاہ رحمتہ اللہ علیہ کو آپ پیارے درگاہ الٰہی رحمتہ اللہ علیہ کی دہلیز پر حاضر ہوئے اور اپنے شاہ احمد علی رحمتہ اللہ علیہ کو اپنا شاگرد بنایا۔ آپ اپنے پیروں اور مرشدوں کے نصیبوں میں شامل ہو گئے۔ آپ نے الو میں اندرونی راستہ اور الو میں بیرونی راستہ اختیار کیا اور کنول کی موت کی حالت میں پہنچ گئے۔ آج آپ کی رحلت کو 181 برس بیت چکے ہیں لیکن عوام پر آپ کی رحمتیں آج بھی جاری ہیں۔ دعائیں قبول ہوتی ہیں اور لاکھوں زائرین آپ کی درگاہ پر آتے ہیں اور اپنا سامان بھر کر لیتے ہیں۔ کل شریف کے آخری روز برادری اور ملک میں امن اور بھائی چارے کے لیے دعائیں بھی کی جائیں گی۔ عبدالعزیز میاں سجادہ درگاہ شاہ احمد علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ۔ بھٹ پورہ شریف رام پور تحصیل بلاس پور میں عرس پاک بڑی شان و شوکت سے منایا جائے گا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

سبیلِ حسین ٹرسٹ (جناب خورشید مکھیا صاحب) نے خطیب اہل سنت حضرت مولانا محبوب عالم رضوی صاحب کو سبیل حسین ڈائری پیش کی

دھنباد: 4 جولائی ذکر شہدائے کربلا کانفرنس کے موقع پر خطیب اہل سنت، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محبوب عالم رضوی صاحب کی آمد پر آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے صدر مولانا عارف رضا قادری، جناب قاری راشد مدنی اور دیگر کارکنان نے ان سے جناب خورشید مکھیا صاحب کے آواس (گھر) پر ملاقات کی۔ اس موقع پر ٹرسٹ کی جانب سے حضرت مولانا محبوب عالم رضوی صاحب کو سبیل حسین ڈائری پیش کی گئی جسے انہوں نے نہایت خوشی اور محبت کے ساتھ قبول کیا مولانا محبوب رضوی صاحب نے سبیل حسین کے حوالے سے کہا کہ آج کی دنیا خود غرضی میں ڈوبی ہوئی ہے ایسے میں آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ کے نوجوان، ذمہ داران اور کارکنان سے مل کر دل کو بے پناہ خوشی ہوئی ان نوجوانوں میں جو جذبہ، جوش اور خدمت خلق کا عزم دیکھا، وہ آج کے دور میں کم ہی نظر آتا ہے۔ بالخصوص محرم الحرام کے موقع پر اس ٹرسٹ کا کام قابل ستائش ہے انہوں نے مزید کہا میری دلی دعا ہے کہ آل انڈیا سبیل حسین ٹرسٹ حق، صداقت اور انسانیت کے جذبے پر قائم رہے، اور آنے والے وقتوں میں قوم وملت کی بہتر خدمت انجام دے۔ ہر شخص کو آگے آکر اس تنظیم کا ساتھ دینا چاہیے، یہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اس پر مسرت موقع پر سابق سکریٹری تنظیم اہل سنت دھنباد حضرت مولانا غلام سرور مصباحی صاحب محمد فیضان خان، محمد عاقب رضا سمیت کئی دیگر معزز حضرات بھی موجود تھے

ہلاکتیں حکومت کی لاپرواہی اور مافیا کے تحفظ میں پنپنے والی غیر قانونی کانکنی کا خونی نتیجہ ہے۔ وجے شنکر نائک

رانچی، 5 جولائی 25 رام گڑھ ضلع کے کوہ اولی علاقے میں سی سی ایل کرما پروجیکٹ کی کھلی کان میں ہونے والے حادثے میں ہونے والی ہلاکتیں حکومت کی لاپرواہی اور مافیا کے تحفظ میں پنپنے والی غیر قانونی کانکنی کا خونی نتیجہ ہے۔ وجے شنکر نائک جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے کوہ اولی علاقے میں سی سی ایل کرما پروجیکٹ کی کھلی کان میں آج صبح پیش آنے والے دل دہلا دینے والے حادثے نے ہیمنت سورین حکومت کی ناکامی اور بدعنوانی کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔ چار غریب مزدوروں نرمل منڈا (42) وکیل کرمالی (55)، امتیاز خان عرف الو خان (38) اور رامیشور مانجھی (35)۔ کان کے گرنے کی وجہ سے المناک طور پر ہلاک ہو گئے، جب کہ تین دیگر۔ روزیدہ خاتون (35)، سریتا دیوی (40)، اور ارون مانجھی (40) سینٹرل کے صدر ویسی نے بتایا کہ وہ شدید زخمی ہیں۔ سول واسی جنادھیکر منچ اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے آج اپنے ردعمل میں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوئی معمولی حادثہ نہیں ہے بلکہ ہیمنت سورین حکومت کی لاپرواہی اور مافیا کے تحفظ میں پنپنے والی غیر قانونی کانکنی کا خونی نتیجہ ہے۔ شری نائک نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور غصے اور تیز الفاظ میں حملہ کرتے ہوئے اسے دلت، قبائلی، پسماندہ طبقے کے لوگوں کا سیدھا قتل قرار دیا اور کہا کہ یہ قتل بدعنوان نظام کا ہے، جو دن رات غیر قانونی کوئلہ کانکنی کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ حکومت کی ناک کے نیچے مافیا کھلے عام غیر قانونی کاروبار کر رہے ہیں اور پولیس انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ کیا یہ اتفاق ہے کہ مافیا نے سی سی ایل کے ذریعے بند کی گئی کان کو دوبارہ شروع کر دیا ہے

تیز ڈلیوری، ملازمین اور ایسوسی ایٹس کا تحفظ ہماری ترجیح: سلیم میمن

پٹنہ، 19 جون: ایمیزون پٹنہ اور بہار میں اب تک کی سب سے تیز ترین ڈلیوریاں کر رہا ہے، اگلے دن اور اسی دن کی ڈلیوری پچھلے سال کے مقابلے پٹنہ میں تقریباً 6 گنا اور پورے بہار میں 4 گنا بڑھی ہے۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے آج راجدھانی پٹنہ میں سلیم میمن، ڈائریکٹر آپریشنز، ایمیزون انڈیا نے کہا کہ ہم فروخت کنندگان کو صارفین کو تیز اور قابل اعتماد طریقے سے ڈلیور کرنے کے قابل بنانے کے لیے پٹنہ اور بہار میں لگاتار سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ آج ہم پورے بہار میں اپنی اب تک کی سب سے تیز ترین ڈلیوری کر رہے ہیں، اگلے دن اور اسی دن کی ڈلیوری پٹنہ میں تقریباً 6 گنا اور پورے بہار میں تقریباً 4 گنا بڑھ رہی ہے۔ ہم اپنی حفاظت پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ ہماری عمارتوں کے اندر اور سڑکوں پر کام کرنے والے ساتھی صارفین تک پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایمیزون نے پٹنہ اور پورے بہار میں صارفین کے لیے اپنے منصوبے شیئر کیے۔ سالوں کے دوران ایمیزون نے بہار میں اپنے آپریشنز کے بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر وسعت دی ہے، جس میں 1 تکمیلی مرکز، 1 ترتیب دینے والا مرکز، 1 ڈلیوری اسٹیشن، 1 اربن فلفلمنٹ سینٹر (یو ایف ایف) 89 ایکسٹرنل ڈلیوری سروس پارٹنرز (ای ڈی ایس پی) اور 200 سے زیادہ 'آئی ہیو اسپیس' اسٹورز شامل ہیں۔ بہار میں ایمیزون کی یہ سرمایہ کاری ہزاروں مقامی فروخت کنندگان کو تیز تر اور زیادہ قابل اعتماد ڈلیوری فراہم کرنے میں مدد کر رہی ہے۔ ایمیزون اپنے ملازمین اور ایسوسی ایٹ کے تحفظ اور صحت کا خیال رکھتی ہے، جیسے کہ عمارتوں میں ہیٹ انڈیکس مانیٹرنگ، ہر مرکز پر ہائیڈریشن سلوشنز کی مکمل فراہمی، ایئر کنڈیشنڈ بریک رومز اور شاورز، آن سائٹ طبی سہولیات، ڈلیوری ایسوسی ایٹ کے لیے آشرے سینٹر، ہیلتھ چیک اپ اور میڈیکل کیمپس، ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس کی سہولت اور روٹ پلاننگ میں تکنیکی مدد اور مقررہ بریکس جیسی سہولت فراہم کرتی ہے۔

ڈیجیٹلائزیشن: ترقی کی راہ یا معاشرتی امتحان؟

آج کا دور ڈیجیٹل انقلاب کا ہے۔ آدھار، یو پی آئی، آن لائن تعلیم، ٹیلی میڈیسن، ڈیجیٹل گورننس، سب نے مل کر ہندوستان کو ایک نئی شکل دی ہے۔ بلاشبہ اس کے بے شمار فائدے ہیں۔ حکومت کی اسکیمیں اب براہ راست مستحقین تک پہنچ رہی ہیں، کرپشن میں کمی آئی ہے، بینکنگ سہولیات عام آدمی تک پہنچی ہیں، آن لائن کورسز کے ذریعے شہروں کی تعلیم دیہات تک پہنچی ہے، اور ٹیلی میڈیسن نے دور دراز کے علاقوں میں صحت کی سہولت دی ہے۔ اسمارٹ ایپس اور آئی ٹی سیکٹر نے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں اور نوجوانوں کو عالمی مارکیٹ سے جوڑ دیا ہے۔ مگر اس کے نقصانات بھی کم نہیں۔ آج بھی کروڑوں لوگ انٹرنیٹ، اسمارٹ فون یا ڈیجیٹل تعلیم سے محروم ہیں، جس سے غریب اور امیر کے درمیان ڈیجیٹل خلیج مزید بڑھ رہی ہے۔ ڈیٹا پرائیویسی کا نظام کمزور ہے، جس سے شہریوں کی ذاتی معلومات خطرے میں ہیں۔ آٹومیشن اور مصنوعی ذہانت کی وجہ سے لاکھوں روایتی نوکریاں ختم ہونے کا خدشہ ہے جس کا سب سے بڑا اثر نیم ہنرمند محنت کشوں پر پڑے گا۔ نوجوانوں پر اس کا اثر سب سے زیادہ ہے۔ ایک طرف وہ آن لائن تعلیم، ڈیجیٹل نوکریوں، یوٹیوب چینل، ایپ ڈویلپمنٹ اور فری لانسنگ کے ذریعے اپنی قابلیت منوا رہے ہیں، مگر دوسری طرف اسکرین ٹائم کا بڑھ جانا ان کی جسمانی صحت، آنکھوں، اور نیند پر برا اثر ڈال رہا ہے۔ سوشل میڈیا کی لت، آن لائن ہراسانی، نفسیاتی دباؤ، احساس کمتری اور غیر حقیقی توقعات نے نوجوانوں کو ذہنی تناؤ اور ڈپریشن کی طرف دھکیل دیا ہے۔ گاؤں کے نوجوان جو ابھی بنیادی تعلیم سے بھی پوری طرح لیس نہیں، وہ ڈیجیٹل لٹریسی نہ ہونے کی وجہ سے روزگار کے نئے مواقع سے بھی محروم رہ جاتے ہیں۔ دوسری جانب تعلیم یافتہ شہروں کے نوجوان بھی سوشل میڈیا کے مقابلے بازی کلچر میں اپنی اصل شناخت اور مقصدیت کھوتے جا رہے ہیں۔ ڈیجیٹلائزیشن نے معاشرتی تعلقات پر بھی گہرا اثر ڈالا ہے۔ خاندان ایک دوسرے کے قریب بیٹھے بھی موبائل اسکرینز میں گم ہیں، بات چیت کم ہوتی جا رہی ہے، بچے کہانیوں، کھیلوں، اور بزرگوں کی صحبت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ تیز رفتار ڈیجیٹل کلچر ہماری تہذیب، روایات، اور اجتماعی شعور کو بھی بدل رہا ہے۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت اور سماج مل کر ڈیجیٹل انقلاب کو سماجی انقلاب میں بدلیں، جس میں سب کا حصہ ہو۔ دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ اور بجلی کی سہولت دی جائے، ہر عمر کے لوگوں کے لیے ڈیجیٹل تعلیم لازمی کی جائے، نوجوانوں کو صرف استعمال کنندہ نہیں بلکہ ڈیجیٹل تخلیق کار بنایا جائے، ڈیٹا پرائیویسی کے سخت قوانین بنائے جائیں، اسکرین ٹائم اور نفسیاتی صحت کے توازن پر بھی زور دیا جائے۔ اگر ہم نے یہ سب نہ کیا تو یہ انقلاب ترقی کی بجائے معاشرتی انتشار اور غیر مساوی ترقی کو جنم دے گا۔ آخرکار، ڈیجیٹلائزیشن آگ کی مانند ہے۔ اگر اسے سمجھداری سے استعمال کیا جائے تو یہ اندھیرے دور کر کے روشنی پھیلاتی ہے، مگر اگر اس پر قابو نہ ہو تو یہی آگ سب کچھ جلا کر راکھ بھی کر سکتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ٹیکنالوجی کو انسانیت کا خادم بنائیں، آقا نہیں۔ یہ پریس نوٹ عوامی مفاد میں جاری کیا گیا ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل، نئی امید یا سنکلپ فاؤنڈیشن